www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ دہلی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:168 25.06.2025 **WEDNESDAY** Re.02 Page:08 08:جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۸/بدھ/۲۵/جون ۲۰۲۵/مطابق/۲۸/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات

ایران کا میزائل حملوں میں 4 اسرائیلیوں کی ہلاکت کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان

تہران/تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر میزائل حملوں کے بعد امریکی صدر (ڈونلڈ ٹرمپ کی اعلان کردہ جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کر دی، اس سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے مطابق ایران نے اسرائیل پر 4 میزائل حملوں کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے امریکی صدر ٹرمپ نے بھی جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ فریقین سے خلاف ورزی نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکی صدر نے اس سے قبل کہا تھا کہ مرحلہ وار جنگ بندی 24 گھنٹے کا عمل ہوگا، جس کا آغاز منگل کو صبح 4 بجے (جی ایم ٹی) کے قریب ایران کی جانب سے یکطرفہ طور پر تمام فوجی کارروائیاں روکنے سے ہوگا، انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل اس کے 12 گھنٹے بعد جنگی کارروائیاں روک دے گا۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد صدر ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور ایران تقریباً ایک ہی وقت میں میرے پاس آئے اور کہا 'امن!'، میں جان گیا کہ یہی وہ لمحہ تھا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ دنیا، اور خاص طور پر مشرق وسطیٰ اس کے اصل فاتح ہیں، دونوں ممالک اپنے مستقبل میں بے پناہ محبت، امن اور خوشحالی دیکھیں گے، ان کے پاس حاصل کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، اور اگر وہ راستبازی اور سچائی کے راستے سے بھٹک گئے، تو کھونے کے لیے بھی بہت کچھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور ایران کا مستقبل لامحدود ہے، اور بڑی امیدوں سے بھرا ہوا ہے، خدا آپ دونوں کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ صدر ٹرمپ نے ایک اور پیغام میں کہا کہ اگر ہمارے بی 2 کے عظیم پائلٹس اور اس آپریشن میں شریک افراد کی مہارت اور جرات نہ ہوتی تو ہم آج کے معاہدے تک کبھی نہ پہنچ پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاص اور نہایت ستم ظریفانہ انداز میں شام دیر گئے کیا گیا وہ بالکل درست حملہ ہی وہ لمحہ تھا جس نے سب کو ایک جگہ لا کھڑا کیا اور یوں معاہدہ طے پا گیا۔ جنگ بندی کے نفاذ سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی ہنگامی امدادی اداروں نے منگل کو بتایا کہ جنوبی اسرائیل کے شہر بئر السبع میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کا آغاز ہونے والا تھا۔ اسرائیل کے امدادی ادارے میگن ڈیوڈ ایڈم (ایم ڈی اے) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں بتایا کہ جنوبی اسرائیل میں میزائل گرنے کے مقام پر اب تک 4 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، 2 افراد کو درمیانے درجے کی چوٹوں کے ساتھ اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 6 افراد کو معمولی زخموں کے باعث موقع پر ہی طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا 'عرب' نے اطلاع دی ہے کہ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مشرق وسطیٰ کے ان دو حریف ممالک کے درمیان مرحلہ وار جنگ بندی کے اعلان کے بعد ایران کی جانب سے اسرائیل پر 5 مرتبہ میزائل داغے گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق جنوبی اسرائیل کے علاقے بیر شیبہ میں ایران کے میزائل حملوں کے باعث ایک گھنٹے کے دوران 6 مرتبہ سائرن بجے، عمارت پر میزائل لگنے سے 4 افراد ہلاک اور کم از کم 11 زخمی ہوئے۔ اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح طلوع آفتاب سے قبل دو گھنٹوں کے دوران ایران کی جانب سے کئی میزائل حملوں کی لہروں کا اعلان کیا، جن کے دوران ساحلی شہر تل ابیب سمیت شمال اور جنوب کے مختلف علاقوں میں کئی بار خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ اے ایف پی کے مطابق جارحیت میں کسی بھی قسم کی کمی عالمی رہنماؤں کے لیے ایک بڑی راحت ثابت ہوگی، جو اس بڑھتے ہوئے تشدد کے وسیع تر علاقائی تصادم میں تبدیل ہونے کے خدشے سے شدید پریشان ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے داغے گئے 500 سے زائد میزائل اور تقریباً ایک ہزار ڈرونز کو تباہ کیا۔

’الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی کو مذاکرات کی دعوت دی‘

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہیں مہاراشٹر اسمبلی انتخابات سے متعلق اپنے کسی بھی سوال پر بات کرنے کی دعوت دی ہے کمیشن کے ذرائع نے یواین آئی کو بتایا کہ کمیشن نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے معاملے پر اس ماہ کی 7 تاریخ کو ایک انگریزی اخبار میں شائع مسٹر گاندھی کے مضمون میں اٹھائے گئے مسائل کے حوالے سے 12 تاریخ کو انہیں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انہیں مذاکرات کی دعوت دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر گاندھی کو بتایا گیا ہے کہ کمیشن نے مہاراشٹر انتخابات سے متعلق کانگریس پارٹی کی پہلے کی شکایات کا تفصیلی جواب پہلے ہی دے دیا ہے، جسے کمیشن کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے بڑی حد تک انہی مسائل کو اپنے 7 جون کے مضمون میں دہرایا ہے۔ ذرائع کے مطابق کمیشن نے مسٹر گاندھی کو لکھا ہے کہ اگر واقعی مہاراشٹر کے انتخابات کو لے کر کوئی شکایت ہوتی تو کانگریس پارٹی کے امیدوار مجاز عدالت میں انتخابی عرضی داخل کر کے انہیں اٹھاتے۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی، اگر قائد حزب اختلاف کے ذہن میں کوئی سوال ہے، تو کمیشن تمام مسائل پر بات چیت کے لیے باہمی طور پر مناسب تاریخ اور وقت پر ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ ”مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات گزشتہ سال نومبر میں ہوئے تھے۔ کانگریس نے ووٹر لسٹوں اور آخری گھنٹوں میں ووٹنگ کی مبینہ تیز رفتاری سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے تھے۔ کمیشن نے اس پر 24 دسمبر 2024 کو کانگریس کو تفصیلی جواب دیا تھا۔ جواب کی ایک کاپی کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ تمام انتخابات کا انعقاد قانون کے مطابق کرتا ہے اور اس حوالے سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرتا ہے۔

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پک اپ اور ڈراپ آف کے لیے گاڑیوں پر بھاری فیس عائد کی جائے گی

نئی دہلی 24 جون (یواین آئی) ریلوے مسافروں کے لیے شمالی ریلوے جلد ہی نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کو پک اپ اور ڈراپ کے لیے آنے والی گاڑیوں پر فیس کا نیا انتظام لاگو کرنے جا رہا ہے، جس سے عام لوگوں کی جیبوں پر بہت بھاری پڑنے والا ہے۔ ناردرن ریلوے کی سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اسٹیشن کے اجمیری گیٹ سائیڈ پر لاگو کیے جانے والے اس سسٹم کا مقصد اسٹیشن پر جام کی پریشانی کو کم کرنا، بھیڑ کو کنٹرول کرنا اور مسافروں کے پک اپ اور ڈراپ آف کے عمل کو تیز کرنے میں مدد کرنا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ریلوے اسٹیشن پر کسی بھی پرائیویٹ گاڑی یا کیب کے اسٹیشن کے احاطے میں داخلے کے لیے تین لین بنائی گئی ہیں، جن میں صرف مسافروں کو اتارنے یا بیٹھانے کی سہولت ہوگی۔ مسافروں کو اتارنے یا لینے کے لیے آنے والی تمام گاڑیوں کو پہلے آٹھ منٹ کے لیے کوئی فیس ادا نہیں کرنی پڑے گی، لیکن اگر آٹھ منٹ سے زیادہ تاخیر ہوئی تو وہ تاخیر جیب پر بھاری پڑے گی۔ بتایا گیا ہے کہ اگر گاڑی 8 سے 15 منٹ کے درمیان چلتی ہے تو 50 روپے فیس، 15 سے 30 منٹ کے درمیان 200 روپے اور اگر 30 منٹ سے زیادہ رکتی ہے تو 500 روپے فیس وصول کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ مسافروں کو لینے آنے والی گاڑیوں کو عام یا وی آئی پی پارکنگ میں پارک کرنا ہوگا اور پارکنگ کی مقررہ مدت کے مطابق مقررہ فیس ادا کرنے کے بعد روانہ ہونا ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس سے قبل کمرشل گاڑیوں سے بغیر کسی مقررہ وقت کے پک اپ اور ڈراپ کے لیے چارج کیا جاتا تھا۔ اب، تمام گاڑیوں کے لیے پہلے آٹھ منٹ کے لیے چھوٹ ہے۔ اگر کمرشل گاڑیاں مسافر کو چھوڑ کر آٹھ منٹ کے اندر اندر چلی جاتی ہیں تو انہیں کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔

الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر فہرستوں کی گہرائی سے نظرثانی کے لیے رہنما خطوط جاری کیے

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے بہار میں اس سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہرائی سے نظرثانی کرنے کے لیے منگل کو تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ کمیشن نے ایک ریلیز میں کہا کہ اس عمل کے تحت بہار میں انتخابی اہلکار گھر گھر جا کر ووٹروں کی تصدیق کریں گے تاکہ تمام اہل شہریوں کے اندراج کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیشن سیاسی جماعتوں کو اپنے بوتھ لیول ایجنٹس کے ذریعے نظرثانی کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دے گا۔ کمیشن کے ذریعہ بیان کردہ رہنما خطوط اور شیڈول کے مطابق ریاست میں خصوصی گہرائی سے نظرثانی (ایس آئی آر) کے انعقاد کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام اہل شہریوں کے نام انتخابی فہرستوں (ای آر) میں شامل ہوں، ووٹر لسٹ میں کوئی نااہل ووٹر نہیں ہے اور ووٹرز کے ناموں کو فہرست میں شامل کرنے یا حذف کرنے کے عمل میں مکمل شفافیت لانا ہے۔ بہار کے لیے آخری بار گہرائی سے نظرثانی کمیشن نے سال 2003 میں کی تھی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں سے اس عمل میں فعال حصہ لینے کی توقع رکھتا ہے اور اس سلسلے میں تمام پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) کو مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔ رہنما خطوط کے مطابق پولنگ اسٹیشن سطح کے افسران (بی ایل او) فہرست کی نظرثانی کے لیے ووٹرز کی تصدیق کے لیے گھر گھر سروے کریں گے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 23 کے مطابق ووٹر کے طور پر اندراج کے لیے اہلیت کی شرائط کی تصدیق پہلے سے ہی ای آر او کے ذریعے کی جا رہی ہے۔

امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں پر بات چیت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے: سیتارمن

نئی دہلی 24 جون (یواین آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے برآمدات کے فروغ کا حوالہ دیتے ہوئے منگل کو یہاں کہا کہ امریکہ اور یورپی یونین (ای یو) کے ساتھ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدوں پر بات چیت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور جلد ہی مکمل ہو جائے گی۔ یہاں انڈیا ایگزم بینک کے ذریعہ منعقدہ ٹریڈ کانکلیو 2025 سے خطاب کرتے ہوئے، محترمہ سیتارمن نے وکست بھارت اسکیم کے تحت حکومت کے تجارت اور مینوفیکچرنگ وژن کو پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برآمدات پر مبنی رفتار زیادہ جامع اور لچکدار ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پہلے ہی متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، آسٹریلیا اور 4 ممالک کے ای ایف ٹی اے (یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن) بلاک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کر چکا ہے اور برطانیہ کے ساتھ بات چیت مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ بات چیت واقعی بہت تیزی سے جاری ہے اور اسے جلد کسی نتیجے پر پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تجارتی ترقی حادثاتی یا بکھری ہوئی نہیں ہے۔ اس کے بجائے، یہ ہدف پالیسی اقدامات کے ساتھ منسلک ہے۔ یو اے ای، آسٹریلیا، یو کے اور ای ایف ٹی اے بلاک کے ساتھ حالیہ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) نے نئی مارکیٹیں کھول دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 25 میں ہندوستان کی کل برآمدات 825 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں جو کہ اب تک کی بلند ترین اور پچھلے سال کے مقابلے میں 6 فیصد زیادہ ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ ترقی عالمی برآمدات میں محض 4 فیصد اضافے کے درمیان آئی ہے، جس سے عالمی منڈیوں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مسابقت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ محترمہ سیتارمن نے اقوام متحدہ کی تجارتی رپورٹوں کا حوالہ دیا جس میں ہندوستان کو ایف ڈی آئی کے اعلیٰ مقامات میں سے ایک کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ پچھلی دہائی میں، ہندوستان کو 668 ارب ڈالر کی ایف ڈی آئی حاصل ہوئی ہے، جو گزشتہ 24 برسوں میں کل آمد کا 67 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی ویلیو چین میں بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایپل کے آئی فون کا حوالہ دیا، جہاں مینوفیکچرنگ تیزی سے ہندوستان میں منتقل ہو رہی ہے، جس میں ویلیو ایڈیشن ہو رہا ہے، نہ کہ صرف اسمبلی۔ انہوں نے کہا کہ آئی فون کے تمام ماڈلز میں لوکلائزیشن 20 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

بدنام زمانہ مجرم رومل پولیس مقابلے میں مارا گیا

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے ایک بدنام زمانہ مجرم رومل دوہرا کو انکاؤنٹر میں مار ڈالا اور اس کے سر پر 3 لاکھ 10 ہزار روپے کا انعام تھا۔ اسپیشل سیل پولیس کے ایک افسر نے آج بتایا کہ ہریانہ پولس کے ایس ٹی ایف سے کل دیر رات اطلاع ملی کہ رومل، جو کئی مجرمانہ معاملات میں مطلوب ہے، دہلی آنے والا ہے۔ اس پر ہریانہ ایس ٹی ایف اور دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کی مشترکہ ٹیم نے مل کر اسے پکڑنے کا منصوبہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح پولیس کی ایک ٹیم نے جنوبی دہلی کے کشن گڑھ علاقے میں ہریانہ کی سرحد کے قریب رومل کو گھیر لیا۔ پولیس والوں نے اسے ہتھیار ڈالنے کو کہا لیکن رومل نے فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی جس میں رومل زخمی ہو گیا۔ اسے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس تصادم میں ہریانہ پولیس کے ایک سب انسپکٹر سمیت دو پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رومل کئی مجرمانہ مقدمات میں مطلوب تھا۔ رومل ہی تھا جس نے گروکشیتر میں سنسنی خیز شاہ قتل کیس اور یمنا نگر میں ایک بھیا تگ تہرے قتل کو انجام دیا تھا۔ وہ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کے ذریعہ درج کردہ آرمس ایکٹ کیس میں بھی مطلوب تھا۔ ہریانہ حکومت نے اس پر 3,10,000 روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔

”ہندوستان کا ڈیٹا ضروری: معیار کی جانب اہم قدم‘ کے تیسرے ایڈیشن کا اجرا

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) نیتی آیوگ نے آج اپنی سہ ماہی بصیرت پر مبنی سیریز ’فیوچر فرنٹ‘ کے تیسرے ایڈیشن کا اجرا کیا، جس کا عنوان ’ہندوستان کا ڈیٹا ضروری: معیار کی جانب اہم قدم‘ ہے۔ یہ رپورٹ ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط بنانے، عوام کے اعتماد میں اضافے اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیٹا کے بہتر معیار کی فوری ضرورت پر زور دیتی ہے۔ رپورٹ ناقص ڈیٹا کے معیار سے پیدا ہونے والے وسیع مسائل کا تنقیدی جائزہ لیتی ہے اور عملی، استعمال میں آسان آلات کو متعارف کراتی ہے جس میں ڈیٹا کے معیار کی خصوصیات کی پیمائش اور ٹریک کرنے کے لیے ایک ڈیٹا کوالٹی اسکور کارڈ اور خود تشخیص اور روڈ میپ تیار کرنے کے لیے ایک ڈیٹا کوالٹی میچورٹی فریم ورک شامل ہے۔ اجرا کے موقع پر بی وی آر سبرامنیم (سی ای او، نیتی آیوگ)، ڈاکٹر سوربھ گرگ (سکریٹری، ایم او ایس پی آئی) اور محترمہ دیب جانی گھوش (معروف رکن، نیتی آیوگ) سمیت سینئر حکومتی اہلکاروں نے ہندوستان کے ڈیٹا مینجمنٹ کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس تقریب میں مرکزی وزارتوں/محکموں کے سینئر حکومتی اہلکار، ماہرین شعبہ، نیتی آیوگ کے حکام اور عملہ نے بھی شرکت کی۔

مودی حکومت نے معیشت کو تباہ کر دیا: کانگریس

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت نے ملک کی معیشت کو برباد کر دیا ہے اور عوام کو پریشان کیا جا رہا ہے پارٹی کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں مودی حکومت نے ملک کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے نوٹ بندی سے شروع ہو کر ہر سال ملک کے عوام پر نئے نئے تجربات کیے جا رہے ہیں۔ عوام کو آئے روز نت نئے طریقوں سے تنگ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیونگ اکاؤنٹس پر شرح سود 25 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے جس کا براہ راست اثر بزرگوں اور عام شہریوں کی جیبوں پر پڑ رہا ہے۔ بینک پہلے ہی عام لوگوں کے لیے اپنے دروازے بند کر چکے ہیں۔ اس کے بعد وہ صرف بہت امیر سرمایہ داروں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ملک کے عوام کی فلاح و بہبود وزیر اعظم کی اولین ذمہ داری ہے لیکن حکومت سرمایہ داروں کی دولت بڑھانے کے لیے ملک کے عوام کا پیسہ شیئر مارکیٹ کے ذریعے کمپنیوں کی طرف موڑنے میں مصروف ہے۔

سری نارائن گرو کے نظریات پوری انسانیت کے لئے عظیم خزانہ: وزیر اعظم

نئی دہلی 24 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے وگیان بھون میں ہندوستان کے دو عظیم ترین روحانی اور اخلاقی رہنماؤں سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان تاریخی گفتگو کی صد سالہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے احتراماً مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج یہ پنڈال ملکی تاریخ میں ایک بے مثال لمحے کا مشاہدہ کر رہا ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ایک تاریخی واقعہ تھا جس نے ہماری تحریک آزادی کو نئی سمت دی، آزادی کے مقاصد اور آزاد ہندوستان کے خواب کو ٹھوس معنی دیا۔ وزیر اعظم نے کہا نریندر مودی نے کہا- ”سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان ملاقات جو 100 سال پہلے ہوئی تھی آج بھی متاثر کن اور متعلقہ ہے، اور سماجی ہم آہنگی اور ترقی یافتہ ہندوستان کے اجتماعی مقاصد کے لیے توانائی کے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر کام کرتی ہے“۔ اس تاریخی موقع پر انہوں نے سری نارائن گرو کے قدموں پر سلام پیش کیا اور مہاتما گاندھی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا- سری نارائن گرو کے نظریات پوری انسانیت کے لیے ایک عظیم اثاثہ ہیں“۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک اور سماج کی خدمت کے لیے پرعزم لوگوں کے لیے سری نارائن گرو ایک رہنمائی کی روشنی کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے معاشرے کے مظلوم، استحصال زدہ اور محروم طبقات کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق کو شیئر کیا۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ آج بھی جب وہ ان برادریوں کی بہتری کے لیے بڑے فیصلے لیتے ہیں تو گرو دیو کو یاد کرتے ہیں۔ 100 سال پہلے کے سماجی حالات کی عکاسی کرتے ہوئے- جو صدیوں کی نوآبادیاتی حکمرانی کے بگاڑ سے بنے تھے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت لوگ مروجہ سماجی برائیوں کے خلاف بولنے سے ڈرتے تھے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سری نارائن گرو مخالفت سے بے خوف اور چیلنجوں سے نڈر تھے۔ وزیر اعظم نے نشاندہی کی کہ سری نارائن گرو کا یقین سچائی، خدمت اور خیر سگالی میں پختہ یقین کے ساتھ، ہم آہنگی اور مساوات پر مبنی ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ یہی تحریک ہمیں ’سب کا ساتھ، سب کا وکاس‘ کا راستہ دکھاتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ یقین ہمیں ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کے لیے طاقت دیتا ہے جہاں آخری میل پر کھڑا شخص ہماری اولین ترجیح ہو۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ شیواگیری مٹھ سے وابستہ لوگ اور سنتیں سری نارائن گرو اور مٹھ میں ان کے گہرے اور اٹل عقیدے سے بخوبی واقف ہیں، وزیر اعظم نے اظہار خیال کیا کہ انہیں ہمیشہ مٹھ کے قابل احترام سنتوں کی محبت سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کیدارناتھ میں 2013 کی قدرتی آفات کو یاد کیا، جس کے دوران شیواگیری مٹھ کے بہت سے لوگ پھنسے ہوئے تھے، مٹھ نے انہیں، جو اس وقت گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے، پھنسے ہوئے لوگوں کو بحفاظت نکالنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ مسٹر مودی نے نوٹ کیا کہ بحران کے وقت، کسی کی توجہ سب سے پہلے ان لوگوں کی طرف مبذول ہوتی ہے جنہیں وہ اپنا سمجھتے ہیں، جن سے وہ تعلق اور ذمہ داری کا احساس رکھتے ہیں۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ ان کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی روحانی اطمینان نہیں ہو سکتا کہ شیواگیری مٹھ کے سنتوں نے جو رشتہ داری اور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کا کاشی سے تعلق ہے، وزیر اعظم نے ذکر کیا کہ ورکالا کو طویل عرصے سے جنوب کی کاشی کہا جاتا رہا ہے۔ اس نے تصدیق کی کہ کاشی خواہ شمال میں ہو یا جنوب میں، اس کے لیے ہر کاشی اس کا اپنا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وہ خوش قسمت رہے ہیں کہ وہ ہندوستان کی روحانی روایات اور اس کے باباؤں اور بزرگوں کی وراثت کو قریب سے سمجھنے اور جینے میں کامیاب رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی ایک انوکھی طاقت اس میں پنہاں ہے کہ جب بھی ملک کو انتشار کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ملک کے کسی کونے سے ایک عظیم شخصیت سماج کو ایک نئی راہ دکھانے کے لیے سامنے آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ معاشرے کی روحانی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں، جب کہ دیگر سماجی اصلاحات کو تیز کرتے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

25 جون کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 25 جون کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1529 - مغل حکمران بابر بنگال پر فتح حاصل کر کے آگرہ لوٹے۔
1788 - امریکی آئین کو اپنانے والا ورجینیا دسویں ریاست بنا۔
1868 - امریکی صدر اینڈریو جانسن نے سرکاری ملازمین کے لیے دن میں آٹھ گھنٹے کام کرنے کا قانون منظور کیا۔
1931 - ہندوستان کے سابق وزیر اعظم وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی پیدائش اتر پردیش کے الہ آباد میں ہوئی۔
1932 - ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے برطانیہ کے لارڈز کے میدان پر اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا۔
1940 - جرمن ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر نے پیرس، فرانس میں نپولین کی قبر اور ایفل ٹاور دیکھا۔
1941 - فن لینڈ نے سوویت یونین پر حملے کا اعلان کیا۔
1949 - شام میں صدارتی انتخابات ہوئے۔ کچھ خواتین کو ووٹ دینے کی اجازت دی گئی۔
1951 - امریکی ٹیلی ویژن اور ریڈیو نیٹ ورک سی بی ایس نے نیویارک سے چار شہروں میں پہلا رنگین ٹی وی پروگرام نشر کیا۔
1960 - مڈغاسکر فرانس سے آزاد ہوا۔
1966 - سوویت کے پہلے موسم سیارچہ کاس 122 کو خلا میں بھیجا گیا۔
1974 - بالی ووڈ اداکارہ کرشمہ کپور کی پیدائش ہوئی۔
1975 -- صدر جمہوریہ فخرالدین علی احمد نے ملک میں ایمرجنسی لگانے کے حکومت کی تجویز کو منظوری دی۔
1983 - ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو 43 رنوں سے ہرا کر پہلی مرتبہ کرکٹ ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔
1993 - کم کیمبل کینیڈا کی 19 ویں وزیر اعظم بنیں۔
1994 - جاپان کے وزیر اعظم سوتوموتا ہاتا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔
2005 - ایران کے صدارتی انتخابات میں بنیاد پرست لیڈر محمود احمدی نژاد کی فتح کا اعلان ہوا۔
2009 - عالمی شہرت یافتہ امریکی گلوکار مائیکل جیکسن کا انتقال ہوا۔
2010 - آسٹریا میں دنیا کا سب سے بڑا سونے کا سکہ 40 لاکھ ڈالر میں نیلام ہوا۔
2011 - بیوٹن کے کاروباری اور گھاس ہٹانے کی مشین کے موجد جارج بیلس سینٹر کا انتقال ہوا۔
2014 - لوئس سواریز پر فیفا 2014 میں عالمی کپ کے دوران مخالف ٹیم کے کھلاڑی کو دانتوں سے کاٹنے کا الزام لگا۔
2017 - کدامبی سری کانت نے آسٹریلیا اوپن سیریز خطاب جیتا۔
2019 - اسپیس ایکس نے اپنے فالکن ہیوی راکٹ کو کیپ کارنول سے لانچ کیا

حکومت کانوڑیوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے پرعزم ہے: ریکھا

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ کانوڑ یاترا صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ دہلی میں تمام شیو بھکتوں کو عزت، سہولت اور سلامتی ملے۔ محترمہ گپتا نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانوڑ یاترا صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ تمام شیو بھکتوں کو دہلی میں عزت، سہولت اور تحفظ ملے۔ اس سال دہلی حکومت نہ صرف اس یاترا کو شاندار، شفاف اور منظم بنائے گی بلکہ خود یاتریوں کے استقبال کے لیے دہلی سرحد پر جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت میں کانوڑ یاترا کے انتظامات کے نام پر بدعنوانی کی گئی تھی لیکن اب تمام بدعنوانی کا خاتمہ کیا جائے گا اور کانوڑ یاترا سے منسلک کمیٹیوں کو براہ راست رقم دی جائے گی تاکہ بہتر انتظامات کیے جا سکیں۔ کانوڑ یاتریوں کے لیے خیموں سمیت انتظامات کرنے والی کمیٹیاں سنگل ونڈو سسٹم کے تحت براہ راست ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے ہر قسم کی اجازت حاصل کریں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کانوڑ یاترا کے لیے کمیٹیوں کو کم از کم پچاس ہزار اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے دیے جائیں گے۔

حکومت کانوریوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے پرعزم ہے: ریکھا

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ کنور یاترا صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ دہلی میں تمام شیو بھکتوں کو عزت، سہولت اور سلامتی ملے۔ مسز گپتا نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کنور یاترا صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ تمام شیو بھکتوں کو دہلی میں عزت، سہولت اور تحفظ ملے۔ اس سال دہلی حکومت نہ صرف اس یاترا کو شاندار، شفاف اور منظم بنائے گی بلکہ خود یاتریوں کے استقبال کے لیے دہلی سرحد پر جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت میں کنور یاترا کے انتظامات کے نام پر بدعنوانی کی گئی تھی لیکن اب تمام بدعنوانی کا خاتمہ کیا جائے گا اور کنور یاترا سے منسلک کمیٹیوں کو براہ راست رقم دی جائے گی تاکہ بہتر انتظامات کیے جا سکیں۔ کنور یاتریوں کے لیے خیموں سمیت انتظامات کرنے والی کمیٹیاں سنگل ونڈو سسٹم کے تحت براہ راست ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے ہر قسم کی اجازت حاصل کریں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کنور یاترا کے لیے کمیٹیوں کو کم از کم پچاس ہزار اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے دیے جائیں گے۔

آندھرا پردیش کے چیف سکریٹری اور اناکاپلی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو این ایچ آر سی کا نوٹس

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) ہندوستان کے حقوق انسانی کے قومی کمیشن (این ایچ آر سی) نے ایک میڈیا رپورٹ کا از خود نوٹس لیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ 11 جون 2025 کو آندھرا پردیش کے اناکاپلی ضلع میں ایک دوا ساز کمپنی کے فضلہ ٹریٹمنٹ پلانٹ میں رات کی شفٹ کے دوران کام کرنے والے دو ملازمین کی زہریلی گیس کی وجہ سے موت ہو گئی تھی اور دوسرے کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اطلاع تھی کہ متاثرہ کارکن زہریلی گیس میں سانس لینے کے بعد گر گئے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ فضلہ ٹریٹمنٹ کے عمل کے دوران خارج کی گئی تھی۔ کمیشن نے جانچ کی ہے کہ خبروں کے مندرجات، اگر درست ہیں تو، اس سے متاثرین کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں

نالوں کی صفائی کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جارہا ہے: سرسا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) دہلی کے ماحولیات اور صنعت کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ مانسون سے پہلے پورے شہر میں نالوں کی صفائی اور گاد کو ہٹانے کے لیے ایک بڑی مہم چلائی جارہی ہے تاکہ بارش کے موسم میں دہلی میں کسی بھی جگہ پانی جمع ہونے سے بچا جاسکے۔ وزیر پور انڈسٹریل ایریا کا آج دورہ کرتے ہوئے مسٹر سرسا نے کہا کہ اس بار دہلی کو مانسون میں پہلے کی طرح پانی جمع نہیں ہوگا۔ مقامی عوامی نمائندوں سے لے کر افسران تک پوری انتظامیہ میدان میں ہے تاکہ ہر نالے کی صفائی ہو اور ہر سڑک کھلی رہے۔ انہوں نے کہا کہ نالوں کی صفائی کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جارہا ہے اور کھلے نالوں کو ڈھانپنے اور گڑھوں کو بھرنے کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو سخت ہدایت دی کہ نالوں کی دستی صفائی بالکل نہ کی جائے اور صرف حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سپر سوکر مشینوں اور دیگر آلات کا استعمال کیا جائے تاکہ کام محفوظ اور موثر ہو۔ انہوں نے کہا کہ وزیر پور جیسے صنعتی علاقوں میں فیکٹریوں کے فضلے اور سیوریج کے باوجود نالوں میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور وہ بلا روک ٹوک بہہ رہے ہیں۔ اس سے حکومت کی نیت اور اس سمت میں جاری کام کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جو ترقی نظر آرہی ہے وہ ہمارے عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کی محنت کا نتیجہ ہے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ ری ڈیولپمنٹ اور مانسون کی تیاری ایک ساتھ چل رہی ہے۔ ہمارا مقصد نہ صرف پانی بھرنے کو روکنا ہے بلکہ دہلی کے صنعتی علاقوں کو مستقبل کے لیے تیار کرنا ہے۔

راج ناتھ بدھ کو چین میں ہونے والی ایس سی او میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بدھ کو چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں ہندوستان کے اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کریں گے وزارت دفاع نے منگل کو یہاں کہا کہ دو روزہ اجلاس کے دوران رکن ممالک کے وزرائے دفاع علاقائی اور بین الاقوامی امن وسلامتی کے ساتھ ساتھ انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور ایس سی او کے رکن ممالک کی وزارت دفاع کے درمیان تعاون سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر دفاع ایس سی او کے اصولوں کے تئیں ہندوستان کی مسلسل وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے بین الاقوامی امن اور سلامتی کی سمت میں ہندوستان کے نقطہ نظر کو پیش کریں گے۔ وہ خطے میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے متحد اور مستقل کوششوں کی اپیل کرتے ہوئے رکن ممالک کے درمیان تجارت، اقتصادی تعاون اور رابطوں کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیں گے۔ وہ اجلاس کے دوران چین اور روس سمیت کچھ شریک ممالک کے وزرائے دفاع کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ہندوستان خطے میں کثیر الجہتی، سیاسی، سیکورٹی، اقتصادی اور عوام سے عوام کے روابط کو فروغ دینے میں ایس سی او کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ ایس سی او رکن ممالک کی خودمختاری، اقوام کی علاقائی سالمیت، اندرونی معاملات میں عدم مداخلت، باہمی احترام، افہام وتفہیم اور تمام رکن ممالک کی مساوات کے اصولوں پر مبنی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

آپریشن سندھو کے تحت مزید 326 ہندوستانی شہری دہلی پہنچے

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) آپریشن سندھو کے تحت 326 ہندوستانی شہری منگل کو اسرائیل سے دو پروازوں میں دہلی پہنچے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کا اسرائیل مرحلہ 23 جون کو شروع ہوا جس میں 161 ہندوستانی شہریوں کا پہلا گروپ اسرائیل سے وطن واپس آیا آج صبح 20:08 بجے اردن کے دارالحکومت عمان سے یہ لوگ بحفاظت نئی دہلی پہنچ گئے وزیر مملکت برائے امور خارجہ پوترا مارگریٹا ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کے تحت ہی عمان سے ہندوستانی فضائیہ کے ایک سی-17 طیارے میں آج صبح تقریباً 8.45 بجے اسرائیل سے 165 ہندوستانی شہری پالم ایئر فورس ہوائی اڈے پر اترے، وزیر مملکت برائے اطلاعات نشریات اور پارلیمانی امور ڈاکٹر ایل مروگن نے کیا جہاں ان کا خیر مقدم کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

فوج کے لیے 1981 کروڑ روپے کے ہتھیاروں اور آلات کی ہنگامی خریداری

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) وزارت دفاع نے آپریشن سندور کے بعد افواج کو جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کرنے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں فوج کی آپریشنل اور فائر پاور کو بڑھانے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت 1981 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید ترین ہتھیاروں کی خریداری کے 13 معاہدوں کو حتمی شکل دی ہے وزارت دفاع نے منگل کو یہاں کہا کہ فوج کے لیے ہنگامی خریداری مد کے تحت 2,000 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی تھی۔ ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت فوج کے لئے انٹیگریٹڈ ڈرون ڈٹیکشن اینڈ انٹرڈکشن سسٹم (آئی ڈی ڈی آئی ایس)، لو لیول لائٹ ویٹ ریڈار (ایل ایل ایل آر)، ویری شارٹ رینج ایئر ڈیفنس سسٹم (وی ایس ایچ او آر اے ڈی ایس)- لانچرز اور میزائلز، ریموٹلی پائلٹ ایریل وہیکلز (آر پی اے وی)، ورٹیکل ٹیک آف اینڈ لینڈنگ (وی ٹی او ایل) سسٹمز سمیت لوئٹرنگ میونیشن، مختلف کیٹیگریز کے ڈرونز، بلٹ پروف جیکٹس (بی پی جے)، بیلسٹک ہیلمیٹ، کوئک ری ایکشن فائٹنگ وہیکل (کیو آر ایف وی)- بھاری اور درمیانے اور رائفلز کے لئے نائٹ سائٹس جیسے ہتھیار اور آلات خریدے جائیں گے۔ ایمرجنسی پروکیورمنٹ سسٹم کے تحت تیز رفتار طریقہ کار کے ذریعے کی جانے والی خریداری کا مقصد دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں تعینات فوجیوں کے لیے حالات سے متعلق آگاہی، فائر پاور، نقل وحرکت اور تحفظ کو بڑھانا ہے۔ تیزی سے صلاحیت میں اضافہ کو یقینی بنانے کے لیے حصول کو کم سے کم وقت کے اندر مکمل کیا گیا ہے۔ یہ خریداری وزارت دفاع کی افواج کو ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے جدید، مشن- اہم اور مکمل طور پر مقامی نظاموں سے لیس کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ وزارت دفاع اس سے پہلے بھی کئی بار ہنگامی خریداری کے طریقہ کار کے تحت افواج کے لیے خریداریاں کی ہیں۔

صفائی ملازمین کے جانشینوں کو نوکری دینے کی ہدایت

ممبئی، 24 جون (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ صفائی ملازمین کمیشن کے چیئرمین شیر سنگھ روکن سنگھ ڈگور نے تھانے میونسپل کارپوریشن کا دورہ کرتے ہوئے صفائی ملازمین کی تنخواہوں، بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صفائی ملازمین شہر کی خوبصورتی اور صفائی کو برقرار رکھنے کا اہم ستون ہیں، اس لیے انہیں ترجیحی بنیادوں پر تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ شیر سنگھ ڈگور نے مرحوم اروند پینڈسے ہال میں منعقدہ میٹنگ کے دوران میونسپل انتظامیہ کو ہدایت دی کہ صفائی ملازمین کے لیے چینج روم، طبی سہولیات، پی ایف، نئی بھرتی کے نظام اور لاڈ پیج پالیسی کے مطابق جانشینی حقوق جیسے امور پر فوری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین کے جانشینوں کو 30 دن کے اندر ملازمت میں شامل کیا جائے اور ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق موزوں ذمہ داریاں دی جائیں۔ اس اجلاس میں میونسپل کمشنر سوربھ راؤ، ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، ڈپٹی کمشنر جی جی گوڈی پورے، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پرساد پاٹل، ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رانی شندے، پرسنل آفیسر دیانند گنڈپ سمیت دیگر افسران اور صفائی ملازمین یونین کے عہدیداران موجود تھے۔ ڈگور نے زور دے کر کہا کہ اسپتالوں میں صفائی کے عملے کو کیش لیس سہولت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بنایا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے صفائی ملازمین کو مکمل صحت سہولیات دی جائیں اور اگر کوئی ٹھیکیدار انہیں وقت پر تنخواہ ادا نہیں کرتا تو اس ٹھیکیدار کا کنٹریکٹ منسوخ کر کے بلیک لسٹ کیا جائے۔ مزید کہا کہ وہ ملازمین جنہوں نے میونسپل سروس میں 25 سال مکمل کر لیے ہیں

الیکٹرک گاڑیوں کی مقامی تیاری کو فروغ دینے کے لیے پورٹل لانچ

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) بھاری صنعتوں کی وزارت (ایم ایچ آئی) نے ہندوستان میں الیکٹرک مسافر کاروں کی تیاری کو فروغ دینے کی اسکیم (ایس پی ایم ای پی سی آئی) کے تحت درخواست کے عمل کے لیے پورٹل لانچ کا اعلان کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ حکومت ہند نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ایک مستقبل بین اسکیم کی منظوری دی ہے، تاکہ ملک میں مسافر گاڑیوں، خصوصاً الیکٹرک گاڑیوں (ای وی ایز) کی مقامی تیاری کو فروغ دیا جاسکے۔ اس اسکیم کا مقصد ہندوستان کو خود کفیل اور جدید آٹوموبائل مینوفیکچرنگ واختراع کا عالمی مرکز بنانا ہے۔ پورٹل کے لانچ کے موقع پر مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں یہ اقدام ہندوستان کے صاف، خود کفیل اور مستقبل سے ہم آہنگ ٹرانسپورٹ کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایس پی ایم ای پی سی آئی اسکیم کے تحت اس پورٹل کا آغاز دنیا بھر کے الیکٹرک گاڑی بنانے والے اداروں کے لیے ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی آٹوموبائل صنعت میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ یہ اسکیم نہ صرف 2070 تک نیٹ زیرو کے ہمارے قومی عزم کی تکمیل میں معاون ہے، بلکہ ایک پائیدار، اختراع پر مبنی معیشت کی تعمیر کے ہمارے عزم کو بھی مستحکم کرتی ہے۔ یہ 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' کے ستونوں کو تقویت دیتی ہے اور ہندوستان کو اگلی نسل کی آٹوموبائل مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی میں عالمی قیادت کے ایک قابل اعتماد مرکز کے طور پر مستحکم کرتی ہے۔ اس اسکیم کو 15 مارچ 2024 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے نوٹیفائی کیا گیا اور اس کی تفصیلی رہنما ہدایات بعد ازاں نوٹیفکیشن نمبر ایس او (ای) 2450 مورخہ 02 جون 2025 کے ذریعے جاری کی گئیں۔ دونوں نوٹیفکیشن اور رہنما ہدایات وزارت کے سرکاری ویب سائٹ https://heavyindustries.gov.in/scheme-promote-manufacturing-electric-passenger-cars-india-0 پر دستیاب ہیں۔ اس تناظر میں اہل درخواست دہندگان سے اسکیم کے تحت درخواستیں طلب کی گئی ہیں اور درخواست دہندگان spmepci.heavyindustries.gov.in پر موجود درخواست ماڈیول کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کے لیے پورٹل 24 جون 2025 کو صبح 10:30 بجے سے کھلا رہے گا اور یہ 21 اکتوبر 2025 شام 6:00 بجے تک دستیاب ہوگا۔ یہ اسکیم عالمی ای وی مینوفیکچررز سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور ہندوستان کو ای وی گاڑیوں کے لیے مینوفیکچرنگ منزل کے طور پر فروغ دینے میں مدد کرے گی۔ یہ اسکیم الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری، روزگار پیدا کرنے اور 'میک ان انڈیا' کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستان کو عالمی نقشے پر لانے میں بھی مدد کرے گی۔ اسکیم کے تحت سرمایہ کاری کرنے کے تئیں عالمی مینوفیکچررز کی حوصلہ افزائی کے لیے منظور شدہ درخواست دہندگان کو درخواست کی منظوری کی تاریخ سے 5 سال کی مدت کے لیے 15 فیصد کی کم کسٹم ڈیوٹی پر 35,000 امریکی ڈالر کی کم از کم سی آئی ایف ویلیو کے ساتھ ای-4 ڈبلیو کی مکمل بلٹ ان یونٹس (سی بی یو) درآمد کرنے کی اجازت ہوگی۔ منظور شدہ درخواست دہندگان کو اسکیم کی شرائط کے مطابق کم از کم 4,150 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنا لازمی ہوگی۔ یہ اسکیم حکمت عملی کے ساتھ تیار کی گئی ہے تاکہ ہندوستان کو برقی گاڑیوں (ای وی ایز) کی تیاری کے ایک عالمی مرکز کے طور پر قائم کیا جاسکے۔ 4150. کروڑ روپے کی کم از کم سرمایہ کاری کی حد کے ساتھ یہ اسکیم ایک سازگار پالیسی ماحول فراہم کرتی ہے تاکہ عالمی اور ملکی کمپنیوں کو ہندوستان میں طویل مدتی پیداواری ڈھانچے قائم کرنے کی ترغیب دی جاسکے۔ منظم کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ اور واضح طور پر متعین ملکی ویلیو ایڈیشن (ڈی وی اے) اہداف کے ذریعے یہ اسکیم جدید ترین الیکٹرک گاڑیوں کی ٹیکنالوجی کو متعارف کرانے اور مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینے درمیان ایک متوازن راستہ اختیار کرتی ہے۔ گھریلو ویلیو ایڈیشن کے اہداف کو لازمی قرار دے کر یہ اسکیم 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' جیسے اقدامات کو مزید فروغ دے گی اور عالمی ومقامی کمپنیوں کو ہندوستان کی سبز ٹرانسپورٹ (گرین موبلٹی) کی انقلابی مہم میں فعال شراکت دار بننے کا موقع فراہم کرے گی۔

روس کے یوکرین پر میزائل حملے، 9 افراد ہلاک

ماسکو، 24 جون (یو این آئی) روس کے میزائل حملے میں یوکرین کے جنوب مشرقی علاقے ڈنیپرو پیٹروسک میں کم از کم 9 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے جبکہ انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق گورنر سرہی لساک نے بتایا کہ اس حملے میں علاقائی دارالحکومت ڈنیپرو میں 7 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ ٹرین کی بوگیوں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں اور کانچ کے ٹکڑے گرنے سے متعدد مسافر زخمی ہو گئے۔ گورنر سرہی لساک کا کہنا تھا کہ 10 بچوں سمیت تقریباً 70 افراد زخمی ہوئے جبکہ یہ تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے، ریاستی ایمرجنسی سروس کے مطابق، ڈنیپرو سے تقریباً 10 کلومیٹر دور واقع قصبے سامر میں دو افراد ہلاک ہوئے۔ یوکرینی نائب وزیر خارجہ آندری سیبیہا نے کیف کے مغربی اتحادیوں سے اس حملے کے جواب میں مؤثر ردعمل کا مطالبہ کیا، اس وقت نیٹو رہنما ہیگ میں ایک سربراہی اجلاس میں شریک ہیں

صد فیصد خاندانوں کے ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنے کے باوجود منہ کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے: رپورٹ

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ہندوستان میں تقریباً 100 فیصد خاندان ٹوتھ پیسٹ کا استعمال کرتے ہیں، لیکن منہ کی دیکھ بھال کے شعبے میں ابھی بھی بہتری کی بہت گنجائش ہے۔ یہ بات کولگیٹ۔ پامولیو (انڈیا) لمیٹڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہی گئی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ منہ کی دیکھ بھال میں وہ روزمرہ کی سادہ عادات شامل ہیں جو بغیر کسی قیمت کے طویل عرصے تک منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہیں۔ کولگیٹ کی اورل ہیلتھ مہم میں 45 لاکھ لوگوں کا معائنہ کیا گیا اور اس کی بنیاد پر یہ رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ ہندوستان میں منہ کی صحت کا اسکور 5 میں سے 2.6 رہا ہے، جس کی وجہ سے ملک میں منہ کی دیکھ بھال کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ یہ پتہ چلا ہے کہ ہندوستان میں 90 فیصد لوگوں کو دانتوں کے مسائل ہیں، لیکن صرف 9 فیصد لوگ دانتوں کے ڈاکٹر سے باقاعدہ چیک اپ کرواتے ہیں۔ اس لیے ضروری تھا کہ اس اہم موضوع پر بات چیت شروع کی جائے اور اس حوالے سے عملی اقدامات کیے جائیں۔ موجودہ اور مثالی رویے کے درمیان فرق کو دور کرنے کے لیے کولگیٹ نے نومبر 2024 میں اورل ہیلتھ مہم کا آغاز کیا۔ کمپنی کی مہم نے 700 سے زائد اضلاع میں 18,000 پن کوڈز کا احاطہ کیا۔ اورل ہیلتھ سکور کیا دانتوں، مسوڑھوں کے مسائل اور داغوں کے خطرے کا اندازہ لگا کر کسی شخص کی زبان کے صحت کے بارے میں ٹھوس اور ذاتی نوعیت کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ جن لوگوں کا زبان کے صحت کا اسکور زیادہ تھا ایک عام عادت تھی- وہ سب ایک مخصوص صحت مند معمول کی پیروی کرتے تھے۔ اس میں دن میں دو بار برش کرنا، کھٹی اور شکر والے مشروبات کو کم کرنا، صحت مند اور غذائیت سے بھرپور کھانا کھانا اور تمباکو سے پرہیز کرنا شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق 41 فیصد لوگوں کو کیویٹیز کا زیادہ خطرہ، 44 فیصد کو مسوڑھوں کے مسائل اور 14 فیصد کے دانتوں پر داغ پائے گئے۔ 72 فیصد ہندوستانیوں کو منہ کی صحت کا بہت زیادہ خطرہ ہے، جبکہ 4 فیصد کو تینوں (کیویٹی، مسوڑھوں کے مسائل، داغ) کا خطرہ ہے۔ سروے میں شامل 4.5 ملین ہندوستانیوں میں سے صرف 10 فیصد نے دانتوں کی صحت کا اسکور 5 میں سے 5 حاصل کیا۔ مطالعہ میں شامل لوگوں میں سے 24 فیصد نے 1 کا سب سے کم اسکور حاصل کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 50 سال سے زیادہ عمر کے 60 فیصد سے زیادہ ہندوستانیوں کو مسوڑھوں کے مسائل کا زیادہ خطرہ ہے۔ دانتوں پر داغوں کے کیسز مشرقی ہندوستان میں زیادہ پائے گئے جس کی سب سے بڑی وجہ تمباکو کا استعمال ہے۔ کیرالہ، جھارکھنڈ اور راجستھان میں کیویٹی کے کیسز زیادہ تھے۔

سپر پاور یا سیریل قاتل؟ انسانیت کے سب سے بڑے دشمن کا نقاب اُتارا جائے

ہیروشیما سے ایران تک "سلامتی" کے نام پر امریکی بالادستی کی خونی داستان

جب دنیا ایک اور تباہ کن عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے، تو ایک ایسا سوال پوچھنا لازم ہو گیا ہے جسے اکثر لوگ زبان پر لانے سے ڈرتے ہیں: اصل خطرہ کون ہے بندوق تھامے دہشت گرد، یا پرچم تھامے سامراج؟ تاریخ اس کا لرزہ خیز جواب دیتی ہے۔ اگست 1945 ہیروشیما اور ناگاساکی: دو شہر لمحوں میں صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ لاکھوں انسان راکھ بن گئے۔ بچے جلتے رہے، مائیں چیختی رہیں۔ امریکہ نے کہا: "یہ ضروری تھا!" جبکہ جاپان پہلے ہی ہتھیار ڈالنے کو تیار تھا۔ تو پھر یہ بمباری کیوں؟ تاکہ دنیا کو دکھایا جائے کہ نیا آقا کون ہے۔ ویتنام (1955-1975): نیپام بم برسائے گئے۔ جنگلات اور بچے یکساں جھلسا دیے گئے۔ 30 لاکھ سے زائد افراد ہلاک۔ کہا گیا: "کمیونزم کے خلاف جنگ ہے!" درحقیقت: جنوب مشرقی ایشیا پر قبضے کی جنگ۔ ایران (1953): منتخب جمہوری حکومت نے تیل کو قومیایا۔ امریکہ و برطانیہ نے بغاوت کروا دی۔ ایک ظالم شاہ کو اقتدار سونپ دیا گیا۔ جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ منافع مغرب کے قدموں میں ڈال دیا گیا۔ افغانستان (2001-2021): 20 سالہ امریکی قبضہ۔ لاکھوں افراد جاں بحق۔ پھر خاموشی سے انخلا۔ نہ انصاف، نہ تعمیر نو۔ ایک برباد ملک پیچھے چھوڑ دیا گیا عراق (2003): الزام: "ہتھیار تباہی عامہ موجود ہیں!" ثبوت؟ کوئی نہیں! صدام حسین کو پھانسی دی گئی۔ پوری قوم کو خانہ جنگی میں دھکیل دیا گیا۔ بعد میں خود سی آئی اے نے تسلیم کیا "یہ سب جھوٹ تھا!" لیبیا (2011): آزادی کے نام پر امریکی مداخلت۔ قذافی قتل ہوئے۔ ملک ملیشیاؤں میں بٹ گیا۔ آج تک لیبیا خانہ جنگی کی آگ میں جل رہا ہے۔ ایران (2025): ایٹمی تنصیبات پر حملے۔ آبنائے ہرمز بند۔ تیل کی ترسیل رکی۔ مارکیٹیں لرز گئیں۔ امریکہ نے کہا: "یہ عالمی سلامتی کے لیے ہے!" یہ سب محض اتفاق ہے یا ایک تسلسل؟ جہاں جہاں امریکہ نے قدم رکھا، وہاں تباہی ہوئی، ترقی نہیں۔ ایشیا سے مشرق وسطیٰ تک، امریکی پرچم کے ساتھ جمہوریت نہیں، موت آئی۔ اگر بے گناہوں کا قتل فرد کرے تو اسے دہشت گردی کہا جاتا ہے، تو جب یہی عمل کوئی ریاست کرے تو اسے "دفاع" کیوں کہا جاتا ہے؟ ہیروشیما، ویتنام، عراق..... کیا یہ سب دہشت گردی کے مظاہر نہیں؟ فرق صرف اتنا ہے کہ ان کے ہاتھوں میں جدید ہتھیار اور مضبوط میڈیا تھا خاموشی جرم ہے یہ جنگ کی دعوت نہیں، بلکہ سچ کی پکار ہے۔ یہ وقت ہے کہ دنیا، "آزادی" اور "سلامتی" کے لبادے میں چھپے سامراجی ظلم کو پہچانے۔ ہمیں یہ ماننے سے انکار کرنا ہوگا کہ طاقت ہی حق ہے۔ کوئی بھی قوم، چاہے کتنی ہی بڑی ہو، دوسروں کو نیست ونابود کرنے کا اخلاقی جواز نہیں رکھتی۔ ایک عالمی ضمیر سے اپیل ہم مطالبہ کرتے ہیں: اقوام متحدہ طاقتور ممالک کی عسکری جارحیت کا از سر نو جائزہ لے میڈیا صرف خبر نہ دے، سچائی تلاش کرے سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کے کارکنان مزید بلند آواز میں بولیں نوجوان یاد رکھیں: انصاف طاقتوروں کا تحفہ نہیں، مظلوموں کا حق ہے

جاری کردہ از: ریاض عالمصدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن سماجی تجزیہ نگار ومن کے، ای پٹنہ، بہار

انتخاب عالم نے بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ کی منتقلی پر آواز اٹھائی

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبران انتخاب عالم نے بہار میں اساتذہ کی منتقلی کے جاری عمل کو مکمل طور پر یکطرفہ غیر سنجیدہ اور اساتذہ کی زمینی حقیقت سے غافل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے حکومت نے اساتذہ کی منتقلی میں ہوم پنچایت کے معاملے کو نظر انداز کیا ہے وہ نہ صرف اساتذہ کے حقوق کو نظر انداز کررہا ہے، بلکہ کنبہ اور معاشرے کے بارے میں ان کی ذمہ داریوں کو بھی نظر انداز کرتا ہے۔ اس عمل میں، بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ موجود ہیں جو برسوں سے گھریلو کنبہ سے سیکڑوں کلومیٹر کی دوری پر خدمات انجام دے رہے ہیں، لیکن حکومت کی منتقلی کی پالیسی کو ترجیح دینے کے بجائے، اسی اضلاع میں کام کرنے والے کچھ اساتذہ کو ان لوگوں میں منتقل کردیا گیا جو پہلے ہی اپنے گھر کے قریب تعینات تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب اساتذہ کو پالیسی کے مطابق منتقل کرنا چاہتے ہیں، تو پھر اساتذہ جنہوں نے 400 سے 500 کلومیٹر کی دوری پر خدمت کو دیا ہے، ان کا انتخاب نہیں کیا گیا، کیوں ان کا انتخاب نہیں کیا گیا اور اس کی وجوہات سرد حکومت میں کی گئیں۔ محکمہ تعلیم محکمہ تعلیم کے بے حسی اور بے بنیاد رویے کو بے نقاب کرتا ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ جب اساتذہ اپنے گھر کے پنچایت میں کام کرنا چاہتے ہیں تو، یہ ان کا آئینی اور اخلاقی حق ہے، خاص طور پر ان اساتذہ کے لئے جو برسوں سے دور دراز علاقوں میں فریضہ علاقوں میں فرائض انجام دے رہے ہیں، وہ کئی سالوں سے کنبہ سے دور رہتے ہیں، حکومت نے نہ صرف ان کی روح کو نظر انداز کر کے ان کی روح کو تکلیف پہنچائی ہے، بلکہ انھوں نے بھی پوری تعلیم کو پیدا کیا ہے، بلکہ انھوں نے یہ بھی پیدا کیا ہے۔ وزیر تعلیم سنیل کمار کی طرف سے اس کا سختی سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس ناقص عمل کو فوری طور پر روکا جانا چاہئے اور ایک نئی ہدایت جاری کی جانی چاہئے جو ہوم پنچایت اور بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ کو ترجیح دیتے ہیں، بصورت دیگر کانگریس پارٹی اور اساتذہ کی تنظیموں کو ریاست بھر میں احتجاج کے ساتھ مشتعل ہونے پر مجبور کیا جائے گا۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کو جنگ میں دھکیلنے کا داؤ کھیلا۔ شاید یہ داؤ وقتی طور پر مددگار بھی ثابت ہوا۔ ٹرمپ نے پیر کی شام یہ اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک نے جنگ بندی پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اب دیرپا امن کی جانب بڑھا جا سکتا ہے۔ اگر امریکی صدر درحقیقت اپنے بقول اس '12 روزہ جنگ' کو ختم کر دیتے ہیں تو یہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لینے والی کشیدگی سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کے مترادف ہوگا۔ مگر اس سے قبل ایرانی جوہری تنصیبات پر فضائی حملوں سے ایسا لگا تھا کہ امریکہ بھی اسرائیل کے ساتھ ایران کے خلاف اس جنگ میں شریک ہو رہا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل ایرانیوں کے خلاف صبح چار بجے سے پہلے اپنی غیر قانونی جارحیت بند کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا اپنے ردعمل کو مزید جاری رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اسے شاید جنگ بندی نہیں کہا جا سکتا لیکن جیسے ہی تہران میں صبح کے چار بجے کی ڈیڈ لائن ختم ہوئی تو اطلاعات کے مطابق اسرائیل نے حملے بند کر دیے۔ بظاہر لگتا ہے کہ دونوں فریقین تناؤ کم کرنے کے قریب ہیں۔ درخواست گزار نے پولیس کو بتایا کہ انھوں نے 2022 ماڈل کی ہوال گاڑی بیچنے کے لیے ایک آن لائن پلیٹ فارم پر اشتہار دیا تھا لاہور میں 'ٹیسٹ ڈرائیو کے بہانے' کار چوری: آن لائن اشتہار کے ذریعے گاڑی فروخت کرتے وقت ان چیزوں کا خیال رکھیں! یہ پیشرفت ایک ہنگامہ خیز دن کے بعد سامنے آئی۔ جب ایران نے سنیچر کے امریکی حملے کا بدلہ لینے کا اپنا وعدہ پورا کیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق امریکی اڈے پر داغے گئے تمام ایرانی میزائل قطر نے روک لیے تھے اور امریکہ کا اس میں کوئی جانی یا مالی

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

کیا ٹرمپ کا داؤ ایران اور اسرائیل کے بیچ میزائلوں کا تبادلہ روک پائے گا؟

نقصان نہیں ہوا تھا۔ صدر ٹرمپ نے قوم سے سنیچر کی رات خطاب میں ایران کو خبردار کیا تھا کہ امریکی مفادات پر ایرانی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ ضرورت پڑنے پر امریکی افواج کی جانب سے مزید اہداف کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ 24 گھنٹوں کے دوران دنیا منتظر تھی کہ ایران کیا کرے گا۔ اور پھر جیسے ہی ایران نے اپنا ردعمل دیا تو دنیا کی توجہ پھر سے امریکی صدر کی جانب مڑی کہ وہ کیا کریں گے اور پھر چند گھنٹوں کے بعد انھوں نے اس پر اپنا پہلا بیان دیا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر امریکی صدر نے لکھا 'ایران نے اپنی جوہری تنصیبات پر ہمارے حملے کے بعد سرکاری طور پر ایک بہت کمزور جواب دیا ہے، جس کی توقع تھی اور ہم نے اس کا بہت موثر طریقے سے جواب دیا ہے۔' پینٹاگون نے جوہری تنصیبات پر حملے سے پہلے کیسے 'ٹاپ سیکرٹ' پروازوں کے ذریعے دنیا کی نظریں ایران سے ہٹا کر ایک جزیرے پر مرکوز کروا دیں اگرچہ اطلاعات کے مطابق نقصان کم ہوا ہے، صدر ٹرمپ بظاہر یہ امید کر رہے ہیں کہ ایران سنجیدگی کے مذاکرات کرنا چاہے گا۔ اور پس پردہ وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ وہ قطری مصالحت کاروں اور اسرائیلی وزیراعظم کے ساتھ سیز فائر پر کام کرنے کے لیے بات کر رہے ہیں۔ ایسی ہی صورتحال جنوری 2020 میں سامنے آئی جب ٹرمپ نے ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے سربراہ جنرل قاسم سلیمانی کو بغداد میں ایک حملے میں قتل کرنے کا حکم دیا۔ ایران نے عراق میں امریکی اڈے پر میزائل حملے کیے جس میں 100 سے زیادہ امریکی سپاہی زخمی ہوئے لیکن امریکہ نے کوئی جواب نہ دینے کا فیصلہ کیا۔ ایرانی میڈیا اور پاسدارانِ انقلاب نے اب تک ایران کے کئی علاقوں میں واقع زیر زمین میزائل اڈوں کی مختلف تصاویر شائع کی ہیں امریکی میڈیا کے مطابق پیر کو ایران نے امریکی اڈے پر اتنے ہی میزائل مارے جتنے امریکی جنگی جہازوں نے ایران میں ہفتے کے اختتام پر حملوں میں گرائے تھے۔ ایران کی جانب سے قطری حکومت کو ان میزائل حملوں کے بارے میں پیشگی اطلاع کی گئی تھی۔ اس حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ وہ شکر گزار ہیں کہ ایرانی تناسب چاہتے ہیں اس میں اضافہ نہیں چاہتے۔ اس دن ٹرمپ کی توجہ تیل کی قیمتوں، امریکی میڈیا کی کوریج اور سابق روسی صدر کی اس رائے پر مرکوز رہی کہ ایران کو کوئی بیرونی ملک جوہری ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے پیشرو کے برعکس خطرات کو دیکھ کر اقدامات اٹھائے ہیں۔ اگر ایران دوبارہ سے حملے کرتا ہے اور ان میں امریکیوں کی اموات ہوتی ہیں یا بڑا نقصان ہوتا ہے تو ردعمل کے لیے صدر ٹرمپ پر دباؤ بڑھے گا۔ بہرحال اس وقت ایسا لگتا ہے کہ وہ مزید لڑائی نہیں چاہتے اور دونوں ممالک یہ مطالبہ کر رہے ہیں۔

ایران۔اسرائیل جنگ: سیز فائر کے بعد امن یا نئے طوفان کی تیاری؟

تحریر: ڈاکٹر سید تابش امام
کاکو۔ جہان آباد، رابطہ۔9934933992

مشرق وسطیٰ گزشتہ بارہ دنوں سے ایک بھڑکتے آتش فشاں کی مانند مسلسل اضطراب اور کشیدگی کا شکار رہا۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان اچانک بھڑکنے والی جنگ نے نہ صرف خطے کو ہلا کر رکھ دیا بلکہ پوری دنیا کو تیسری عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑا کر دیا۔ منگل کے روز جنگ بندی کے اعلان سے اگرچہ وقتی سکون کی فضا بنی، لیکن خطے میں غیر یقینی صورتحال تاحال برقرار ہے۔

اس بارہ روزہ جنگ کے دوران ایران نے جس حکمت عملی، جرات اور فوجی چابک دستی کا مظاہرہ کیا، اس نے اسرائیل کے ناقابلِ تسخیر دفاعی نظام کے دعووں کو بے نقاب کر دیا۔ ایران کے ہمہ جہت اور حیرت انگیز حملے اسرائیلی دفاع کے لیے ایک چیلنج بن گئے۔ جدید ٹیکنالوجی سے لیس اسرائیلی نظام ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کے سامنے بے بس نظر آیا۔ ایران کا جوابی حملے نہ صرف اسرائیل بلکہ اس کے بین الاقوامی اتحادیوں کے لیے بھی ایک چونکا دینے والا پیغام تھے کہ خطے میں طاقت کا توازن تیزی سے بدل رہا ہے۔

صورتحال اس وقت انتہائی خطرناک موڑ پر پہنچ گئی جب امریکہ نے براہِ راست مداخلت کرتے ہوئے ایران کے تین اہم ایٹمی مراکز فوردو، نطنز اور اصفہان پر فضائی حملے کیے۔ ان حملوں کے بعد عالمی سطح پر شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی اور یہ خدشہ شدت اختیار کر گیا کہ دنیا کسی بڑے عالمی تصادم کی طرف بڑھ رہی ہے۔

ایران نے امریکی اقدام کو "جارحیت کی انتہا" قرار دیا اور اعلان کیا کہ وہ اسرائیل سمیت ہر جارح قوت کو جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی دوران اسرائیل نے پس پردہ سیز فائر کی پیشکش کی، جسے ایرانی رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے "تاخیر زدہ اور ناقابلِ قبول" کہہ کر مسترد کر دیا۔

ایرانی انکار کے بعد جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گئی، دونوں جانب سے بھاری بمباری ہوئی، سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے اور خطے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی۔ امریکہ، جو ابتدائی طور پر اسرائیل کا حمایتی بنا رہا، بالآخر منصفانہ کردار اختیار کر ثالثی کی کوشش کرتے ہوئے دونوں فریقین سے جنگ بندی کی اپیل کی۔ اگرچہ ایران نے امریکی ثالثی کو ناقابلِ اعتماد قرار دیا، تاہم عالمی دباؤ اور سفارتی کوششوں کے نتیجے میں بالآخر اسرائیل نے باقاعدہ سیز فائر پر آمادگی ظاہر کی، جس کے بعد ایران نے بھی مشروط طور پر حملے روکنے کا اعلان کیا۔

فی الوقت مشرقِ وسطیٰ میں ایک عارضی سکون ضرور قائم ہے، مگر یہ سکون نازک دھاگے سے بندھا ہوا ہے۔ اسرائیل کی ماضی کی حکمتِ عملی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امکان رد نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اس وقفے کو اپنی فوجی طاقت کو ازسرنو مجتمع کرنے کے لیے استعمال کرے، جیسا کہ اس نے بارہا غزہ کے تناظر میں کیا ہے۔

لہٰذا ایران کے لیے لازم ہے کہ وہ سفارتی محاذ پر چوکنا رہے اور اسرائیلی عزائم پر گہری نظر رکھے، کیونکہ جو باتیں مذاکرات کی میز پر کہی جاتی ہیں، وہ اکثر میدانِ جنگ میں مختلف رخ اختیار کر لیتی ہیں

اس ساری کشمکش میں سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ فلسطین، خصوصاً غزہ، ایک بار پھر عالمی توجہ سے محروم رہا۔ اسرائیلی بمباری، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، اور معصوم جانوں کا ضیاع سب کچھ اس جنگی بیانیے کے شور میں دب گیا۔ فلسطینی عوام، جن پر عشروں سے ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، ایک بار پھر عالمی ضمیر کی غفلت کی نذر ہو گئے

بہرحال سیز فائر اگرچہ خونی تصادم کا وقتی اختتام ہے، مگر یہ مستقل امن کی ضمانت ہرگز نہیں۔ جب تک مشرقِ وسطیٰ میں طاقت، دھونس اور بیرونی مداخلت کے بجائے انصاف، مساوات اور انسانی ہمدردی کو فیصلوں کی بنیاد نہیں بنایا جاتا، تب تک ہر جنگ کے بعد کا امن صرف ایک فریب اور عارضی خوش فہمی ثابت ہونے کے امکانات ہیں۔

"انسان آسانی سے انسان تو بنتا ہے لیکن انسان بن کر جینا مشکل ہوتا ہے"

انسانیت انسان کی نسل ہے، جس میں زمین پر موجود ہر فرد شامل ہے۔ ہم پیار کرتے ہیں، بڑوں سے عزت سے پیش آتے ہیں، چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تخلیقی ہونا، ضرورتمندوں کی مدد کرنا، غریبوں کا سہارا بننا اور ہر اچھے کام کیلئے آگے بڑھنا اور شامل ہونا کا مشترکہ نام ہے انسانیت۔ انسان باپ کی شکل میں، بیٹے کی شکل میں، بیٹی کی شکل میں، استاد کی شکل میں، شاگرد کی شکل میں، ضرورتمندوں کی شکل میں، مددگاروں کی شکل میں ہوتا ہے اور معاشرے میں موجود ہر شخص انسان کہلاتا ہے، جس کی انسانیت نہ صرف انفرادی زندگی کیلئے ہے اور نہ ہی اس کے گھر کیلئے بلکہ پورے معاشرے کیلئے ضروری ہوتا ہے۔ انسان محض ایک پتلے کو ہی نہیں کہہ سکتے جس کے اندر جان باقی ہو بلکہ ہم انسان اس کو کہینگے جس کے اندر انسانیت جاگی ہوئی ہو۔

قارئین محترم! معاشرے میں موجود ہر شخص کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا لازمی ہے، لیکن ہم اپنی ذمہ داریوں کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اب میں آپ کو ایک چھوٹی سی مثال سے واضح کرتا ہوں کہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کس طرح نہیں ہے؟ میں کہتا ہوں کہ ہمارا معاشرہ منشیات کا شکار ہوا ہے تو ہر شخص جو منشیات کا عادی ہوگا وہ بھی کہے گا بالکل صحیح بات ہے، ہر ادارہ کہے گا بالکل صحیح بات ہے لیکن کوئی بھی اس کا حل نکالنے کی کوشش نہیں کرینگے، نشہ کرنے والے نشہ نہیں چھوڑینگے بلکہ کرتے ہی چلے جائینگے، ادارے کوئی قدم نہیں اٹھائینگے، یہ سب احساس ذمہ داری کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے، جس کے اوپر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارے معاشرے میں ہر نسل، رنگ، قوم، زبان، امیر، غریب، اچھے برے اور ہر مکتب فکر کے لوگ موجود ہیں، اس لئے ہمیں اپنی تمام تر آپسی اختلافات کو نظر انداز کرتے ہوئے معاشرے کی ترقی، انصاف، امن، مذہبی اور سیاسی آزادی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک میں غریب کیلئے الگ قانون ہے اور امیر کیلئے الگ، ان تمام برائیوں کو انسانیت زندہ رکھ کر ہی ختم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن افسوس آج انسان ان باتوں پر غور نہیں کرتا بلکہ آج کا انسان جب زیادہ ترقی کرتا ہے تو وہ کامیابیوں کے عروج پر پہنچ جاتا ہے اور دین و دنیا تک بھول جاتا ہے، پھر اسے غریب اور امیر کی فکر نہیں ہوتی، اچھے اور برے کی، صحیح اور غلط کی، سچ اور جھوٹ کی، ایمانداری اور بے ایمانی کی، مسکینوں کی، یتیموں کی، بیواؤں کی، بڑے اور چھوٹے کی یہاں تک کہ اولاد اپنے ماں باپ تک کی فکر نہیں کرتا۔ ایک طرف انسان کامیابیوں کو اپنے قدموں کے نیچے رکھتا ہے تو دوسری طرف اس کی انسانیت معاشرے میں موجود ہر شخص کے نظروں میں گر جاتی ہیں، جب وہ آسمان سے باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔ انسان جب زیادہ پیسہ کماتا ہے تو عام لوگوں کے درمیان رہنا اور ان سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا جبکہ انسان کو زندگی میں غم، خوشی، انسانی دکھ اور مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت ہی کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مشکلات میں بھی اپنی عزت اور معاشرے کیلئے اپنا کردار ہر وقت کیلئے قائم رکھتے ہیں، ورنہ آج کل انسان تو اپنے ہی زعم میں رہتا ہے حالانکہ ایسے شخص کی نہ صرف دنیا میں عزت ختم ہوجاتی ہے بلکہ آخرت میں بھی اپنے لئے جہنم کا دروازہ کھولتا ہے۔ آپ نے اپنے اپنے علاقے میں مشاہدہ کیا ہوگا کہ ایک استاد اپنی جان لگا کر اپنے شاگردوں کو پڑھاتا ہے، ایک نیک اور قابل انسان بناتا ہے، اس کے اوپر کافی محنت کرتا ہے لیکن وہی شاگرد کل کو اچھی ملازمت حاصل کر کے پیسہ کمانے لگ جاتا ہے اور جب اس کا وہی استاد سامنے آجاتا ہے (جس نے اسے اس قابل بنایا ہے) تب وہ شاگرد دیکھ کر بھی اپنا راستہ بدل دیتا ہے، یہ ہماری تربیت اور ہماری ناکامیوں کی ایک نشانی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات کو بیشمار صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عقل جیسی نعمت دی تو جانوروں کو نفس دی ہے لیکن اللہ رب العزت نے انسانوں کو امتحان سے گزارنے کیلئے نفس اور عقل دونوں دیئے ہیں۔ اگر انسان پر عقل غالب ہوجائے تو انسان فرشتہ بن جاتا ہے جبکہ انسان پر نفس غالب آجائے تو بدترین جانور بن جاتا ہے۔ ہمیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نہ صرف اپنے لئے بلکہ پورے معاشرے کیلئے اپنی حیثیت کے مطابق کچھ کر کے انسانیت کی مثال قائم کرنی ہوگی۔ انسان آسانی سے انسان تو بنتا ہے لیکن انسان بن کر جینا مشکل ہوتا ہے۔ بہرحال اگر انسان عظمت کی پابندی چاہتا ہے تو اپنے دل میں انسانیت کیلئے نفرت کی جگہ محبت پیدا کرے۔ میں اللہ کے حضور میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہر انسان کو انسانیت کے راستے پر چلائے اور دوسروں کے دکھوں کو اپنی دکھ اور دوسروں کی خوشیوں کو اپنی خوشی سمجھنے کی صلاحیت سے نوازے اور ہمارے معاشرے کو امن، ترقی، حق، انصاف اور بے شمار خوشیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے 1300 طلباء کے تاریک مستقبل کو روشن کیا جائے۔ سیف الاسلام قاسمی

دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) منظور ہے گزارش احوال واقعی۔۔۔،، اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے، صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ۔۔، کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ،،۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی (BEU)، پٹنہ کے 2023۔۔۔27 بیچ کے تقریباً 1300 طلباء آج انصاف کی تلاش میں پریشان ہوکر در در بھٹک رہے ہیں۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے مختلف کالجوں کے تقریباً تیرہ سو 1300 طلباء کو تیسرے سمسٹر میں ایک ساتھ "ایئر بیک" دے دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ نہ تو یونیورسٹی نے درست و منصفانہ انداز میں پرچوں کی جانچ کی اور نہ ہی دوبارہ امتحان (ایکسٹرا امتحان) کے مطالبے پر کوئی غور و فکر کیا گیا۔ اپنے مسائل کے حل اور انصاف کیلیے۔ طلباء تنظیم کے ذریعے۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی پٹنہ کے گیٹ پر احتجاج و مظاہرہ بھی کیا گیا، یونیورسٹی انتظامیہ، اعلیٰ افسران، محکمہ تعلیمات، ڈپٹی چیف منسٹر سمراٹ چودھری اور گورنر بہار کو بھی عرضی دیکر گوہار لگائی، گی و فریادیں کی گئی ،، اپنے روشن مستقبل کیلیے ہر جتن کئے، ہائی کورٹ پٹنہ میں بھی عرضی داخل کی جو زیر سماعت ہے، تاہم ساری فریادیں بیکار و بے سود ہو گئیں۔۔ الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ یہ باتیں گورنمنٹ انجینئرنگ کالج کمار باغ، بتیا چمپارن کے طلباء آشوتوش، شعیب اختر، جتن کمار، مجد شانو، وی ویک کمار، خورشید عالم، محمد آصف، ہرش کمار، طارق احسن وغیرہ نے اس نمائندہ سے بتایا۔۔۔ ان طلباء کا کہنا ہے کہ ہر بار ہمیں صرف وعدے ملتے رہے ہیں، عملی قدم کوئی نہیں اٹھایا گیا۔

۔۔۔طلباء کی اہم شکایات:

کورس کی تاخیر:٭ ایک سال کا کورس دو سال میں مکمل کرایا گیا۔

٭ جوابی کاپیوں کی جانچ میں گڑبڑی:٭ کئی طلباء کو RTI کے تحت مانگی گئی کاپیاں فراہم نہیں کی گئیں۔ ری چیکنگ کے لیے کاپی جمع کروانے کے باوجود بغیر رزلٹ دیئے، نئے فارم بھروا دیے گئے۔

٭ ایکسٹرا امتحان کی مانگ پر خاموشی: طلباء کو دوبارہ امتحان کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے، جس سے ان کا پورا تعلیمی سال ضائع ہو رہا ہے۔

٭تعلیمی وسائل کی کمی:٭ نہ یونیورسٹی کے پاس اپنی نصابی کتابیں ہیں، نہ ہی سوالی پرچے (question bank)، اور نہ ہی پڑھائی کی کوئی واضح رہنمائی۔

٭اساتذہ کی کمی:٭ زیادہ تر کالجوں میں مستقل اساتذہ موجود نہیں، صرف مہمان اساتذہ (guest faculty) پر انحصار ہے، جو اکثر درمیان میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

٭نصاب اور سوالات میں مطابقت نہیں:٭ جو مواد پڑھایا جاتا ہے، اس سے ہٹ کر امتحانات میں سوالات آتے ہیں، جس سے طلباء الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔

٭معاشی دباؤ:٭ کئی طلباء "اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ" سے پڑھائی کر رہے ہیں جن کا سالانہ خرچ 1 سے 2 لاکھ روپیہ تک ہے۔ اب ایئر بیک لگ جانے اور تعلیمی سفر جاری نہ رہ پانے کی وجہ سے ڈی ایس آر آفس سے اب جلد قرض کی ادائیگی کا دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔۔۔،، درد دل لکھوں کب تک جاؤں ان کو دکھلا دوں۔۔،، انگلیاں فگار اپنی، خامہ خونچکاں اپنا۔۔۔،، اے دوست لب کشائی کی زحمت نہ دے مجھے۔۔،، افسانہ میرے دل کا بڑا دردناک ہے۔

طلباء کیا کہتے ہیں:

اگر ہمیں ایکسٹرا امتحان کا موقع نہیں دیا گیا تو ہمارے تین سال برباد ہو جائیں گے۔ نہ ہم کسی دوسری یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں اور نہ ہی اپنا تعلیمی سفر جاری رکھ سکتے ہیں"۔۔۔ قفس میں دو داو چمن کہتے نہ ڈر ہمدم۔۔۔،، گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو۔ اس سلیقہ سے ان سے گلہ کیجیے۔۔، جب گلہ کیجیے ہنس دیا کیجیے۔۔، بات چاہے بے سلیقہ ہو کلیم۔۔، بات کرنے کا سلیقہ چاہیے۔۔،،

آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن پٹنہ کے ریاستی جنرل سیکریٹری و سیکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی پٹنہ کے ارباب حل و عقد، وائس چانسلر، رجسٹرار، اکزامینیشن کنٹرولر، محکمہ تعلیمات کے اعلیٰ افسران، وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم و حکومت بہار کے دیگر اعلیٰ افسران سے مفاد طلبہ و ملک و ملت کے شاہین بچوں کے روشن مستقبل کی خاطر پرزور گزارش و اپیل کی ہے کہ

فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لیں۔ اور 2023۔۔۔۔،، 2027۔ بیچ کے ایئر بیک لگے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، اور ان کے تعلیمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے، انکے روشن مستقبل کو تاریکی سے بچاتے ہوئے ایکسٹرا امتحان لیکر طلباء کا مستقبل روشن کریں۔۔۔ پچھاڑ بڑھ گئے وہیں جو اندھیرے تو کیا ہوا۔۔،، مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم۔۔ آخر تو اک روز کریگی نظر وفا۔۔،، وہ یار خوش خصال سر بام ہی تو ہے۔۔۔،، کرو مہربانی تم اہل زمیں پر۔۔،، خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر۔۔۔

گاندھی میدان بھریں - آؤ پٹنہ چلیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے وقف ایکٹ کے خلاف مہم کو تیز کرنے کے لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق دیگر ملی تنظیموں کو ساتھ لے کر 29 جون 2025 کو "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کے عنوان پر گاندھی میدان بھرنے کی غرض سے "آؤ پٹنہ چلیں" کی آواز لگائی ہے، مختلف اضلاع سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مسلمانوں میں وقف ایکٹ 2025 کے خلاف جو غم وغصہ ہے اور جس طرح ان میں جوش وخروش پایا جارہا ہے اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ 29 جون 2025 کو پٹنہ مسلمان کثیر تعداد میں پہونچیں گے اور اپنے قائد کی آواز پر نہ صرف گاندھی میدان کو بھریں گے؛ بلکہ اس دن گاندھی میدان کے قرب وجوار اور گلیوں میں بھی مسلمانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آئے گا۔

اس ایکٹ میں جس طرح آثار قدیمہ کے نام پر اوقاف کو سرکاری ملکیت بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور جس طرح اوقاف کی زمینوں کو متنازع قرار دے کر مسلمانوں کو اس سے محروم کرنے کی سازش رچی جارہی ہے، دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کا شوشہ چھوڑ کر وقف علی الاولاد کو ختم کیا جارہا ہے، نئے اوقاف کے قیام میں پانچ سال تک عملی مسلمان ثابت کرنے کی بات کہی گئی ہے، ان سب کا خلاصہ یہی تو یہ ہے کہ جو قدیم اوقاف ہیں ان کو اس ایکٹ کے ذریعہ ختم کردیا جائے اور ایسی پابندیاں لگادی جائیں کہ نئے اوقاف قائم نہ ہوسکیں۔

پورا ہندوستان جانتا ہے کہ کسی بھی وقف کی زمین کو آج کے دنوں میں ایک جھنڈا گاڑ کر متنازع بنادیا جارہا ہے، کھدائی میں دو چار کنکر، شنکر کے روپ میں برآمد کرلیے جارہے ہیں اور لو ہے کا فوارہ والا پائپ شیولنگ بنادیا جارہا ہے، گیان واپی مسجد، متھرا کی عیدگاہ، سنبھل کی مسجد کی یہی تو کہانی ہے، پھر جب اوقاف کی زمین متنازع ہوگئی تو اب ڈی ایم کے مرتبہ سے اوپر کا کوئی افسر اس کا فیصلہ کرے گا، فرض کرلیجئے کہ ڈی ایم نے کسی وقف کی زمین پر سرکاری ہونے کا دعویٰ کیا، فیصلہ اس افسر کے پاس جائے گا جو سرکاری ہے، گویا مدعی بھی سرکار اور منصف بھی سرکار، دنیا نے کا ہے کو کبھی انصاف کا ایسا نظام دیکھا ہوگا، جس میں مدعی ہی منصف بن گیا ہو، ایسے میں انصاف کی توقع کس طرح کی جاسکتی ہے، پہلے تنازع کا معاملہ وقف ٹریبونل میں جاتا تھا، فریقین مطمئن نہیں ہوتے تو ہائی کورٹ، سپریم کورٹ کا دروازہ کھلا ہوتا تھا، اب ٹریبونل کو بے اثر کردیا گیا ہے، حالاں کہ پورے ملک کے مختلف حکموں میں ٹریبونل اب بھی قائم ہیں اور ان کے فیصلے اثر انداز ہوتے ہیں۔

جن اوقاف کی جائیداد کو دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کی وجہ سے منسوخ کیا جارہا ہے وہ شریعت اسلامیہ سے ناواقفیت کی دلیل ہے، پوری دنیا اس بات کو جانتی ہے کہ اسلام میں مورث کی ملکیت میں کسی کا حصہ نہیں ہوتا، وہ اسے فروخت کرسکتا ہے، دوسروں کو ہبہ کرسکتا ہے، سرکار کہتی ہے وقف نہیں کرسکتا، جب اس کی زندگی میں کسی کا حصہ جائیداد میں ہے ہی نہیں تو وہ جس طرح بیچ سکتا ہے، اسی طرح رفاہی کاموں کے لیے وقف کرسکتا ہے، وقف ایکٹ 2025 میں سرکار کو یہ منظور نہیں، یہ اسلامی شریعت میں کھلی ہوئی مداخلت ہے۔

وقف مسلمانوں کی چیز ہے اور دوسروں کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے، لیکن اس ایکٹ میں کمیٹی کی تشکیل کا ایسا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ بعض حالات میں بورڈ اور کونسل میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوجائے گی، حالاں کہ یہ بات عقل عام اور کومن سنس کی ہے کہ جب رام مندر ٹرسٹ، گرودوارہ پربندھک کمیٹی اور ہندو نیاس بورڈ میں کوئی مسلم ممبر نہیں ہوسکتا تو سرکار کو کیوں ضد ہے کہ وقف کونسل اور بورڈ میں غیر مسلم ممبر ہوں گے اور چوں کہ ایکس آفیو عہدہ کے اعتبار سے ممبر ہونے میں مسلم ہونے کی قید نہیں لگائی گئی ہے، اس لیے غیر مسلم بڑی تعداد میں ممبر ہوسکتے ہیں، سرکار نے اس وقف ایکٹ کے حوالہ سے عوام کو گمراہ کرنے کی جو مہم چلا رکھی ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس سے کمزور طبقات اور خواتین کو فائدہ پہونچے گا، ایکٹ میں کوئی ایسا طریقہ کار اور میکنزم نہیں بتایا گیا ہے جس سے کمزور طبقات اور خواتین کو اس ایکٹ سے کوئی فائدہ پہونچے۔

اس کے برعکس اوقاف کی آمدنی کو سرکار ترقیاتی کاموں میں استعمال اور افراد کو خود کفیل بنانے کا دلکش نعرہ لگا رہی ہے، اس نے ڈولپمنٹ اور امپاورمنٹ کو وقف ایکٹ کے نام کا جز بنادیا ہے، ہمیں نہ تو ڈولپمنٹ پر اعتراض ہے اور نہ امپاورمنٹ پر، ہمیں اعتراض اس بات پر ہے کہ جن اوقاف کو واقف نے مسجد مدرسہ، قبرستان، خانقاہ، امام باڑہ، کربلا، مسافر خانہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی مطلقاً ترقیاتی کاموں میں لگانا شرعاً جائز نہیں ہے، اس کا استعمال واقف کی منشاء کے مطابق ہی کیا جاسکے گا اور منشاء واقف کی رعایت دین وشریعت کا حصہ ہے، مسلمان اس سے دست بردار نہیں ہوسکتا۔

اس لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں نے عہد کر رکھا ہے کہ سرکار کو اس قانون کو واپس لینا ہی ہوگا، یہ وقف کے تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ ہم کوئی انوکھا مطالبہ رکھ رہے ہیں، اس کے قبل سرکار نے کسانوں کے خلاف بنائے گیے قانون کو واپس لیا ہے، اسی طرح کا لیجیم ایکٹ یعنی ججوں کی بحالی کے سلسلے میں سرکار نے جو قانون بنایا تھا اسے ججوں اور وکیلوں کے پرزور مطالبہ پر واپس لیا گیا۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ہم یہ لڑائی صرف وقف بچانے کی غرض سے نہیں لڑ رہے ہیں، بلکہ ہماری منشاء دستور ہند کی حفاظت کی بھی ہے، دستور ہند میں جو مذہبی آزادی دی گئی ہے اور اقلیتوں کو جو حقوق دیے گیے ہیں؛ یہ وقف ایکٹ ان دفعات اور بنیادی حقوق کے خلاف ہے، گویا ہم وقف بچانے کے ساتھ دستور بچانے کی بھی لڑائی لڑ رہے ہیں، اسی لیے گاندھی میدان بھرنے اور آؤ پٹنہ چلیں کا جو عنوان رکھا گیا ہے، وہ وقف بچاؤ اور دستور بچاؤ کانفرنس ہے، ایک اچھے شہری ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے دین کو بھی بچائیں اور اس ملک کی قانون کی حفاظت کے لیے آگے آئیں۔

اس موقع سے یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ چند افراد اس پروگرام کے سلسلے میں بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قسم قسم کی افواہیں، وہاٹسپ اور سوشل میڈیا پر پھیلا رہے ہیں ان لوگوں سے ہوشیار رہیں اور کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہے۔

عبدالقیوم انصاری کی وراثت - کیا ہم اس کے امین ہیں؟

محمد عارف انصاری
ولادت: یکم جولائی 1905 وفات: 18 جنوری 1973
رابطہ: 9572908382
ای میل: aarifmrdia2025@gmail.com

عبدالقیوم انصاری تاریخ ہند کی اُن نابغہ روزگار شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے تحریک آزادی میں کردار ادا کیا اور آزادی کے بعد کمزور ومحروم طبقات، خاص طور پر مومن بنکر برادری کی فلاح کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا۔ وہ نہ کسی سیاسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، نہ جاگیردار طبقے سے، بلکہ اپنی خداداد صلاحیت، جذبۂ خدمت اور حق گوئی کی بنیاد پر قومی سیاست کے افق پر ابھرے۔ آج جب ملک کا سیاسی منظرنامہ شدید فرقہ واریت، عدم برداشت، سماجی ومعاشی ناانصافی اور طبقاتی بالادستی کا شکار ہے تو انصاری صاحب کی زندگی اور جدوجہد نہ صرف رہنمائی عطا کرتے ہیں بلکہ ہماری اجتماعی غفلت کا آئینہ بھی ہے۔

مومن برادری کی آج جو حالت ہے بالخصوص تعلیمی، معاشی، سماجی اور سیاسی پسماندگی کے لحاظ سے وہ انصاری صاحب کے نظریات اور خوابوں کی صریح نفی ہے۔ آزادی سے قبل جب مسلم طبقات مسلم لیگ کے بہکاوے میں آکر دو قومی نظریے کی حمایت کررہے تھے عبدالقیوم انصاری نے بھرپور جرأت کے ساتھ اس سوچ کی مخالفت کی اور ایک متحدہ، سیکولر، جمہوری ہندوستان کے لیے کمربستہ ہوگئے۔ انہوں نے مومن کانفرنس کو محض ایک سماجی تحریک نہیں رہنے دیا بلکہ اسے کانگریس کی بڑی مسلم اتحادی جماعت بنا کر ہندستانی سیاست میں وہ وزن عطا کیا جو مسلم لیگ کو چیلنج کرنے کے لیے ضروری تھا۔

مگر افسوس کہ جس انصاری صاحب نے مسلمانوں کی سیاسی، تعلیمی وسماجی شناخت کو جارحانہ انداز میں استوار کیا آج اسی برادری کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جگہ نہیں ملتی بلکہ مکمل نظرانداز ی اور شعوری محرومی کا شکار ہے۔ قومی جماعتیں ہوں یا علاقائی، مومن قیادت کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا ہے اور ان کی سیاسی موجودگی کو محض ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے مایوسی، بے یقینی اور احساسِ محرومی بڑھ رہا ہے۔ وہ بصیرت جس کے تحت انصاری صاحب نے محروم طبقات کو بااختیار بنانے کی مخلصانہ کوشش کی تھی آج مفاد پرستی، فرقہ واریت اور ذات پات کی سیاست کی نذر ہوچکی ہے۔

عبدالقیوم انصاری نے صرف سیاست میں نہیں بلکہ تعلیم، دستکاری، فلاح عام، تربیت اور خود کفالت کے میدان میں بھی تاریخی خدمات انجام دیں۔ ان کی مخلصانہ کوششوں سے نہ صرف مومن برادری کے لیے تعلیم کے دروازے کھلے بلکہ بی ایم سی مکتب جیسے اداروں کی تشکیل نے ہزاروں غریب ومحنت کش طلبہ کو ایک نئی زندگی عطا کی۔ مگر آج تعلیم کی جو حالت مومن برادری میں ہے، وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ سرکاری اسکولوں کی زبوں حالی، مہنگی نجی تعلیم، جدید سہولیات کی کمی اور پیشہ ورانہ اداروں تک محدود رسائی نے برادری کے نونہالوں کو ایک بار پھر سماجی واقتصادی اندھیرے میں دھکیل دیا ہے۔

ایسی صورت حال میں عبدالقیوم انصاری کی تعلیمی بصیرت، عملی حکمتِ عملی اور ان کی تعلیمی تحریک کی تجدید کی شدید ضرورت محسوس ہوتی ہے تاکہ برادری کو ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں۔ تعلیم ہی وہ مضبوط فکری بنیاد ہے جو کسی قوم کو پسماندگی سے نکال کر عزت، خوشحالی اور وقار کی راہ پر گامزن کرتی ہے اور انصاری صاحب اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے۔ اسی لیے انہوں نے تعلیم کو صرف فرد کی ترقی نہیں بلکہ پوری قوم کی اجتماعی بیداری، خود اعتمادی، ترقی اور شعور کا ذریعہ قرار دیا۔ ان کا خواب تھا کہ مومن برادری کا ہر بچہ تعلیم یافتہ ہو، بااخلاق ہو اور قومی ترقی میں فعال وسرگرم کردار ادا کرے۔

انصاری صاحب کا ایک اور بڑا کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے دستکاری بالخصوص ہتھ کرگھا صنعت کو فروغ دے کر مومن برادری کی کمزور، غیر منظم اور پسماندہ معیشت کو زندہ رکھنے کی موثر، مسلسل اور عملی کوشش کی۔ ان کی قیادت میں متعدد کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم ہوئیں جنہوں نے محنت کش بنکر طبقہ کو بیگار، استحصال، غیر یقینی روزگار اور مہاجن کے چنگل سے نجات دلائی۔ مگر آج اس برادری کے پاس نہ کام ہے نہ پونجی ہے نہ بازار اور نہ ہی ریاستی تعاون۔ جدید ٹیکنالوجی، تربیت یافتہ افرادی قوت اور مالی وسائل سے محروم ہے اور حکومت کی جانب سے معاشی تحفظ ومناسب سبسڈی کے فقدان کا مسلسل شکار ہے۔

سماجی انصاف کے علمبردار انصاری صاحب نے ہمیشہ ذات پات نسب پرستی اور اشرافیت کی سیاست کے خلاف بھرپور آواز بلند کی۔ ان کا خواب تھا کہ مسلمانوں کے تمام طبقات خواہ وہ کسی بھی برادری سے ہوں ایک مساوی، باوقار، باشعور اور بااختیار شہری کے طور پر جئیں جنہیں ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور جو اپنے مذہب وقوم کے سچے نمائندہ ہوں۔ مگر آج کا سچ یہ ہے کہ مذہب کے نام پر سیاست کرنے والے لوگ خود مسلمانوں کے اندر اشراف وغیر اشراف، سید وانصاری، پٹھان وقریشی کا فرق گہرا کررہے ہیں جو ملت کے اتحاد، ہم آہنگی اور اجتماعی ترقی کے لیے سم قاتل ہے۔

مومن برادری جو کہ عددی اعتبار سے ملک کی سب سے بڑی مسلم برادری ہے سیاسی لحاظ سے اس وقت شدید تنہائی اور ناقدری کا شکار ہے۔ انصاری صاحب کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگر ہم نے اپنے سیاسی حق کے لیے اجتماعی طور پر جدوجہد نہ کی تو محرومیوں کا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ہمیں صرف انتخابی موسم میں سرگرم ہو کر خاموشی اختیار نہیں کرنی بلکہ پورے سال سیاسی بیداری کے عمل سے جڑنا ہوگا۔ قیادت وہی حاصل کرتا ہے جو شعور، حکمت اور مستقل مزاجی کے ساتھ مقام منوانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ووٹ دینے سے زیادہ ضروری ہے کہ ہم نمائندگی کا حق مانگیں اور خود کو قیادت کے لیے تیار کریں۔

عبدالقیوم انصاری ایک ایسی توانا آواز تھے جو ہمیشہ ملک وملت کے درمیان ہم آہنگی کا پل کا کام انجام دیتی رہی۔ آج ملک جس نازک اور پرآشوب دور سے گزر رہا ہے جہاں مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان پر حملے ہورہے ہیں، ان کی وفاداری پر سوال اٹھائے جارہے ہیں اور نفرت کو سیاست کا ہتھیار بنایا جارہا ہے ایسے میں انصاری صاحب کا انسان دوست، رواداری اور مذہبی غیر جانبداری پر مبنی نظریہ ایک رہنماء چراغ بن سکتا ہے۔ انہوں نے قومی ہم آہنگی، ملی اتحاد، سماجی انصاف، مساوات اور آئین کی پاسداری پر جو یقین رکھا وہی راستہ آج ملک کو نفرت اور تباہی سے بچا سکتا ہے۔

ایک مخلص رہنماء کی جدوجہد کا حق تبھی ادا ہوسکتا ہے جب ان کی فکر کو عملی شکل دی جائے۔ ہر تاریخی داستان میں ایک ایسا قومی وسماجی منصوبہ پوشیدہ ہوتا ہے جس کی روشنی میں مستقبل کا راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ انصاری صاحب کے افکار وخیالات کو نئی نسل تک پہنچانے کی تدابیر کی جائیں۔ تعلیمی نظام، فلاحی میدان اور سیاسی دائرے میں موثر موجودگی ناگزیر ہے۔ صرف رائے دہی کافی نہیں، نمائندگی کے لیے منصوبہ بند کوشش ضروری ہے اور قیادت کے لیے خود کو سنوارنا، تیار کرنا ہوگا۔ پسماندگی کا دیانتدارانہ تجزیہ کرکے عملی حکمتِ عملی اختیار کی جائے تاکہ وقار کے ساتھ آگے بڑھا جاسکے۔

انصاری صاحب نے جس تحریک کو آزادی سے قبل پروان چڑھایا تھا وہ آج بھی ایک بہتر، مساوی اور باعزت مستقبل دے سکتی ہے بشرطیکہ اس کی اسی نہج پر خلوص اور سنجیدگی سے آبیاری کی جائے۔ ان کے نظریات وقتی جذبات یا سیاسی مصلحتوں پر نہیں بلکہ انصاف، برابری اور اجتماعی فلاح وبہبود کے اصولوں پر مبنی تھے۔ آج جب ملت ناانصافی، بےحسی اور الجھن کا سامنا کررہی ہے تو انصاری صاحب کی سوچ وفکر ایک صحیح راستہ دکھا سکتی ہے۔ ضرورت ہے کہ ان کی عملی جدوجہد کی روشنی میں موجودہ حالات کا موثر، دیرپا اور قابلِ عمل حل تلاش کیا جائے جو ایک بہتر معاشرے کی تشکیل میں معاون ہو۔

امارت شرعیہ سے ماہانہ وظیفہ پانے والے محتاجان و بیوگان ۲۰ محرم ۱۴۴۷ھ تک تجدید کے لیے درخواست جمع کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پھلواری شریف۔ پریس ریلز ۲۴ جون ۲۰۲۵) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے ایک اخباری بیان میں اعلان کیا ہے کہ امارت شرعیہ سے جن بیواؤں اور محتاجوں کو ماہانہ وظیفہ ملتا ہے، اگر ان کی ضرورت باقی ہے اور وہ آئندہ اپنا وظیفہ جاری رکھوانا چاہتے ہیں تو تجدید کا فارم بھر کر اپنے آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی کاپی کے ساتھ ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے پتہ پر ۲۰ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۶ جولائی ۲۰۲۵ء تک موصول کرادیں، وظیفہ فارم میں موجود بھی خانوں کو صاف صاف بھریں، اگر خود سے نہ بھر سکیں تو کسی جانکار سے بھروالیں، خاص طور سے اکاؤنٹ کی تفصیلات (اکاؤنٹ میں موجود نام، اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام، بینک کا پتہ، آئی ایف سی کوڈ) صاف صاف بھریں۔ وظیفہ کا فارم امارت شرعیہ کے مرکزی دفتر سے یا اپنے ضلع کے دار القضاء سے حاصل کرلیں۔ اگر کسی وجہ سے فارم حاصل نہ ہو سکے تو سادہ کاغذ پر تجدید کی درخواست دیں اور اس میں اپنی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے اپنا نام، ولدیت (اردو اور انگریزی میں) پتہ، موبائل نمبر، بچوں کی تفصیلات، اپنی تفصیل (بیوہ ہیں یا مطلقہ ہیں یا معذور ہیں)، بینک اکاؤنٹ میں کیا نام ہے، بینک کا نام، برانچ، آئی ایف سی کوڈ وغیرہ صاف صاف بھریں اور علاقہ کے قاضی یا گاؤں کے نقیب یا معزز شخصیات سے تصدیق بھی کرا لیں اور آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی فوٹو کاپی منسلک کرکے بذریعہ پوسٹ یا دستی دفتر نظامت امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ۔801505 کے پتے پر بھیجیں۔ یاد رکھیں جن کی تجدید کی درخواست موصول نہیں ہوگی ان کا وظیفہ آئندہ سال ۱۴۴۷ھ کے لیے جاری نہیں ہوگا۔ جدید بیوگان و محتاجان کی درخواست بھی مذکورہ شرائط و تفصیلات کے ساتھ ۲۰ محرم الحرام تک ہی قبول کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے 7903621729, 0612-2555351 پر رابطہ کریں

بیواؤں اور غریبوں کے درمیان ساڑھیاں (کپڑے) تقسیم کیے گئے

کدوا بلاک (کٹیہار) کے کرسیل پنچایت کے کرسیل گاؤں میں قوم و ملت اور سماج کے

خادم جناب مولانا ہارون رشید بن انیس الرحمن عمری صاحب کے ذریعہ ہر سال کی طرح امسال بھی بیواؤں اور غریبوں کے بیچ ساڑھیاں تقسیم کی گئیں اس موقع پر شیشیا، کرسیل، رنگپاڑا، اسلام پور کے علاوہ سکورنا پنچایت کے پورب ٹولہ، پچھم ٹولہ، اور نور ٹولہ کی خواتین بھی شامل رہیں۔ اس موقع پر درجنوں غریب، نادار اور بیواؤں کے بیچ ساڑھیاں تقسیم کی گئیں، عمرہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کرسیل، کدوا، کٹیہار کے چیئرمین جناب مولانا ہارون رشید انیس الرحمن عمری صاحب نے بتایا کہ یہ ٹرسٹ روز اول ہی سے تعلیم و تربیت اور علاج و معالجہ میں طبی امداد کے علاوہ سماجی خدمات میں بھی یہ ادارہ ہمیشہ سے پیش پیش رہا ہے۔ خصوصاً عیدین اور سردی کے موسم میں کپڑوں کی تقسیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس مناسبت سے ٹرسٹ کے چیئرمین نے بتایا کہ وقتاً فوقتاً لوگوں کو ضرورت مندوں کی مدد کرتے رہنے چاہیے۔ ایسے موقع پر جلوہ خاتون، جیموں، حقصادی، حنیفا، میریزہ خاتون، بجلی دیوی اور پرمیلا دیوی سمیت کئی خواتین نے ساڑھیاں ملنے کی وجہ سے بہت ہی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع سے سماجی کارکنان ماسٹر عبدالرقیب اور نجم الحق وغیرہ موجود تھے۔

اوقاف کے تحفظ کیلئے امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان پٹنہ چلیں

سمری بختیار پور۔ (لطف الرحمن صمدانی خلیق) تنظیم ائمہ مساجد سہرسہ کے صدر حافظ ممتاز رحمانی نے کہا ہے کہ جس طرح موجودہ حکومت وقف ترمیمی بل لاکر مسلمانوں کی اہم میراث خانقاہ قبرستان مساجد مدارس امام باڑہ جو مسلمانوں کی جائیداد ہے اسکو مرکزی سرکار ہڑپنا چاہتی ہے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ قانون منظور نہیں ہے مولانا سید جاوید اشرف ندوی سجادہ نشیں خانقاہ محمودیہ اشرف نے کہا ہے کہ 29 جون بروز اتوار کو امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی آواز پر ہم لوگوں کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچ کر پورے گاندھی میدان کو بھر کر یہ آواز دی جائے کہ ہم اپنے عبادت گاہوں پر حملہ برداشت نہیں کر سکتے اور اپنے آباؤ اجداد کی دینی وراثت کو ہم کسی بھی صورت میں کھونا نہیں چاہتے ہیں قاری رستم علی رحمانی مہتمم جامعہ اشرف المدارس صدا نے کہا ہے کہ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی آواز پر ہر فرد پر ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گاندھی میدان پہنچ کر حکومت کو بتا دینا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور ظالم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ ہیں ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اپنے تمام تر حقوق حاصل ہیں جامعہ تجوید القرآن پھلواری شریف پٹنہ کے ناظم اعلی قاری فاروق اعظم نے کہا ہے کہ 29 جون کو ہم سب اسلام کی محبت میں اپنے اسلامی قلعہ کے تحفظ کے لئے مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم سب متحد کر حضرت امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان ضرور جائیں شریعت اسلامی کے تحفظ کیلئے ہمارا ایک ایک قدم اللہ کے پاس مقبول ہے آئے ہم سب ملکر گاندھی میدان کو بھریں اور اپنے زندہ دلی کا ثبوت دیں اوقاف کے تحفظ کیلئے امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان پٹنہ چلیں

ہر محفل کے لئے مضبوط کارکردگی کا وعدہ کریں

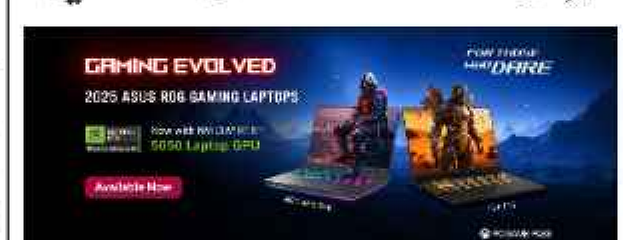

رانچی، ایسس انڈیا کے گیمنگ برانڈ ریپبلک آف گیمرز (آر او جی)، جو ہندوستان کا نمبر 1 گیمنگ برانڈ ہے، نے اپنے گیمنگ پورٹ فولیو میں توسیع کرتے ہوئے، نئے ٹی یو ایف گیمنگ ایف 16 کے ساتھ آر او جی اسٹرانگ جی 16 کا آغاز کیا ہے، جو NVIDIA GFORS RTX-5050 گرافکس سے لانچ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، ESUS ROG نے اپنے موجودہ ROG2024 اسٹرائیک G16 (G614) لائن اپ کو بھی اپ گریڈ کیا ہے اور اس میں نیا GPURTX-TM 5050 بھی شامل ہے، جو مختلف قیمتوں میں اعلیٰ کارکردگی والے گیمنگ دینے کے اپنے عزم کو مزید تقویت دیتا ہے۔ کمپنی کے آر ملڈ ایس یو یو، نائب صدر، صارف اور گیمنگ پی سی نے کہا، "ایسس میں، ہم ان کے گیمنگ لائن اپ کو آگے بڑھانے اور تیار کرنے کے لئے مستقل طور پر کام کررہے ہیں، تاکہ ہر طرح کی صارف کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے، چاہے وہ مسابقتی گیمر ہو یا ہر روز تخلیق کار۔

ارریہ میں اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے پنشنروں کی زمینی تصدیق کی جارہی ہے

نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے جلد از جلد اپنے پنچایت سکریٹری کے ذریعے اپنی فزیکل تصدیق کروالیں! محکمہ پنچایت سکریٹری

ارریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع کے تحت اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے تقریباً 1 لاکھ 15 ہزار پنشنروں کی جسمانی تصدیق کی جارہی ہے۔ جسمانی تصدیق کے دوران، پنچایت سطح کے اہلکار پنشنرز کی تفصیلات درج کریں گے اور ان کی موت یا زندگی سے متعلق سرٹیفکیٹ متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے حوالے کریں گے۔ اس کے بعد، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ایسے پنشنرز سے متعلق ڈیٹا کو پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔ معلوم ہو کہ محکمہ کی سطح سے کئی مردہ پنشنروں کے کھاتوں میں ہر ماہ پنشن کی رقم بھیجی جارہی ہے، کیونکہ محکمہ اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشنروں میں سے زیادہ تر کی موت یا زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے، جس کی وجہ سے کچھ کھاتوں میں پنشن کی کچھ رقم غیر ضروری طور پر پڑی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، محکمہ پنچایت سکریٹری کے ذریعے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن کے تحت پنشن حاصل کرنے والے ایسے تمام پنشنروں کی فزیکل تصدیق کروا رہا ہے۔ اس لیے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے تمام مستفیدین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے پنچایت سکریٹری کے ذریعے اپنی جسمانی تصدیق کروالیں۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ نے حال ہی میں سوشل سیکورٹی پنشن کو 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کر دیا ہے۔ دیگر پنشن اسکیموں کے تحت پنشن حاصل کرنے والے پنشنرز کی جسمانی تصدیق بعد میں کی جائے گی۔

بہار کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسرز ایسوسی ایشن کا سیشن کامیابی کے ساتھ

پٹنہ: بہار کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسرز ایسوسی ایشن کا اجلاس کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ سیشن کے

آخری مرحلے میں، ایک نئے ایگزیکٹو کے قیام کے لئے ووٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس کی گنتی رات 30:11 بجے کے آخر میں ہوئی۔ انتخابات میں، صدر کے عہدے پر ششی سنگھ، شیشی بھوشن کمار (سبکدوش ہونے والے صدر) جنرل سکریٹری کے عہدے پر اور خزانچی کے عہدے پر امرتیش کمار کو فاتح قرار دیا گیا۔ اس عمل میں 700 سے زیادہ کوآپریٹو پھیلاؤ کے عہدیداروں نے حصہ لیا۔ اس اجلاس کا افتتاح کوآپریٹو وزیر ڈاکٹر پریم کمار نے کیا۔ اجلاس تنظیم کی مستقبل کی سمت اور کوآپریٹو ترقی پر سنجیدہ گفتگو تھی۔

ایرانی حملے پر حیرت ہوئی، یہ دونوں ممالک کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے: قطری وزیر اعظم

دوحہ، 24 جون (یو این آئی) قطری وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمان نے کہا ہے کہ ایران کے حملے پر ہمیں حیرت ہوئی تھی اور یہ حملے دونوں ممالک کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے۔ دوحہ میں لبنانی وزیر اعظم کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے قطری وزیر اعظم نے کہا کہ قطر کی ریاست پر حملہ ناقابل قبول اور سفارتی آداب کی خلاف ورزی ہے، ایران کے حملے پر ہمیں حیرت ہوئی تھی، کل جو ہوا وہ قطری عوام کے لیے دھچکا تھا، اس حملے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے حملے قطر اور ایران کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے مگر امید ہے کہ ہمسائیگی پر مبنی تعلقات کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ قطری وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ایرانی حملے کے دفاع میں قطری فوج کے کردار کو سراہتے ہیں، ہماری افواج قطر کی خودمختاری کی حفاظت کرسکتی ہے، قطری ائیر ڈیفنس نے کامیابی سے ایرانی حملہ ناکام بنایا۔ محمد بن عبدالرحمان کا کہنا تھا کہ قطر نے خطے میں بڑھتی کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے کردار ادا کیا، ایران اسرائیل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کیا گیا، خلیج تعاون کونسل کی دوست ریاستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں، لبنان کے پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی خواہش کی حمایت کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے لبنانی وزیر اعظم نواف سلام نے کہا کہ حملے پر قطر کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں جب کہ اسرائیلی حملے ایران کی خودمختاری کی خلاف ورزی تھے، ایران کی خودمختاری کو کسی صورت نقصان نہیں ہونا چاہیے۔

2459+1 / 1646 مدارس اساتذہ کی کشن گنج میں میٹنگ ہوئی

مورخہ 23 جون 2025 کو کشن گنج لائین مسجد میں مسعود عالم رحیمی کی صدارت اور محب الرحمن کی نظامت میں 2459+1 / 1646 اساتذہ کی ضلعی خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں بطور مہمان خصوصی قاری جمشید علی کٹیہاری اور عبید الرحمن کٹیہار ضلع سے تشریف لائے جس میں تحریک گرانٹ کو مزید مستحکم بنانے اور 1646 مدارس اساتذہ کو سرکار سے جسمنٹ منظوری کرانے کے سلسلے میں مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے پر سنجیدگی سے غور و فکر کیا گیا معزز مہمان قاری جمشید علی کٹیہاری نے کہا کہ مستقبل قریب میں اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے اور یہی موقع ہے سرکار پر دباؤ بنانے یا منوا کر کام نکالنے کا لہذا کشن گنج کے فعال و متحرک ساتھیوں کو چاہئے کہ سونے والے تمام ساتھیوں کو بیدار کیا جائے تاکہ اس قلیل وقت میں کثیر محنت کرکے کامیابی حاصل کیا جا سکے۔ عبید الرحمن نے بتایا کہ سبھی ساتھیوں کو اپنے اپنے فائلوں پر باخبر رہنا چاہئے نیز اپنے ضلع سے ضلع ایجوکیشن آفیسر نے بورڈ سے آئے ہوئے، پی ڈی ایف فائلوں کا ستیاپن کرکے بھیجا یا نہیں معلومات حاصل کرلینا بہتر رہیگا اسعد عالم و شہباز اور اظہر علی نے چیرمین کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ نئے چیرمین سلیم پرویز سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ 1646 مدارس کو گرانٹ دلانے کے لئے اہم کردار ادا کریں گے۔ اخیر میں نیاز منہاج اور محمد تسلیم نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر عنقریب 1646 اساتذہ کے ساتھ سرکار نے انصاف نہ کی تو پھر ایک بار گردنی باغ میں دھرنا کا انعقاد کرنا چاہئے جس پر حاضرین کرام نے تائید کی اور اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ فی الحال ضلع سے ایک خصوصی ٹیم بنائی جائے جو پٹنہ جا کر 1646 کا گرانٹ کیلئے سرکار کو اپنا مانگ پتر دے سکے اور تحریک چلا کر کامیابی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش میں لگے رہے۔

درس قرآن وحدیث 29 جون کو

پٹنہ (Shoaib Quraishi) اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن سے ڈاکٹر حافظ فہد الاسلام سلفی مطلع کرتے ہیں کہ تنظیم فلاح المسلمین کھگول کے زیر اہتمام بہت سارے رفاہی کام ہو رہے ہیں نیز ہر مہینہ کے آخری اتوار کو شہر پٹنہ اور اس کے مضافات میں دروس کا اہتمام کیا جاتا ہے آئندہ ہفتہ 29 جون 2025 صبح ساڑھے دس تا ساڑھے گیارہ بجے جناب شوکت علی ریٹائر ٹیچر چھوٹی کھگول کے دولت کدہ پر درس کا اہتمام کیا گیا ہے خطابت کے فرائض انجام دین گے ڈاکٹر فہد الاسلام سلفی اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن پٹنہ لہذا اکلہ کے شریک بھائیوں سے گزارش ہے کہ شریک درس ہوکر ثواب دارین حاصل کریں

ہم پٹنہ کے گاندھی میدان کو بھریں گے: ماسٹر مجاہد عالم

کوچادھامن/کشن گنج (زاہد حسین مصباحی) سابق ایم ایل اے ماسٹر مجاہد عالم صاحب نے لوگوں سے

پٹنہ میں 29 جون کو ہونے والے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کرنے کی عوام الناس سے اپیل کی۔ آج کوچادھامن بلاک کے تحت رحمت پارہ ہاٹ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" میں شرکت کرنے اور "وقف ترمیمی قانون" کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ پروگرام میں اہل علاقہ، دانشوروں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے ادارہ جاتی تال میل، مالیاتی جوابدہی اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی لازمی: اوم برلا

ممبئی، 24 جون (یو این آئی) پارلیمنٹ اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی مقننہ کی تخمینہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی دو روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، لوک سبھا کے اسپیکر، اوم برلا نے ادارہ جاتی تال میل کو فروغ دینے، مالیاتی جوابدہی کو بڑھانے اور جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔

انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پالیسیوں کے موثر نفاذ اور عوام پر مبنی انتظامیہ کے لیے حکمرانی کے مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے۔ شفافیت اور مالیاتی نظم وضبط پر زور دیتے ہوئے اسپیکر نے عوامی پیسے کے منصفانہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے میکانزم کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ مزید، انہوں نے انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے، لوگوں کو خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے اور ڈیجیٹل دور میں گڈ گورننس کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے استعمال کی وکالت کی۔ حکمرانی میں احتساب اور اختراع کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمیٹیوں کا مقصد حکومت کی مخالفت کرنا نہیں ہے، چاہے وہ مرکز میں ہو یا ریاستوں میں، بلکہ تعمیری رہنمائی فراہم کرنا اور تعاون اور اصلاحات کے ایک آلے کے طور پر کام کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اچھی طرح سے غور وخوض کرنے والی سفارشات اور ایگزیکٹو اور مقننہ کے درمیان پل کا کام کرنے سے یہ کمیٹیاں شفاف، جوابدہ اور موثر طرز حکمرانی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ چیئرمین نے اراکین پر زور دیا کہ وہ تعاون اور ذمہ داری کے جذبے سے کام کرتے ہوئے پارلیمانی جمہوریت کے ستون کے طور پر کمیٹیوں کے کردار کو مضبوط کریں۔ انہوں نے پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹیوں اور ریاستی/مرکز کے زیر انتظام قانون ساز اداروں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تال میل پر بھی زور دیا۔ عوامی اخراجات اور ٹکنالوجی کے استعمال پر کمیٹی کی قریبی نگرانی کی حمایت کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ جدید تکنیکی آلات جیسے اے آئی اور ڈیٹا اینالیٹکس کا فائدہ اٹھا کر نگرانی کے طریقہ کار کو زیادہ درست اور موثر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اخراجات کی قریبی نگرانی، مالی نظم وضبط کو یقینی بنانے اور اچھی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے ضروری وسائل اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کے ساتھ کمیٹیوں کو بااختیار بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام سے براہ راست جڑے رہنے کی وجہ سے عوامی نمائندوں کو زمینی سطح کے مسائل کی گہری سمجھ ہے اور وہ بامعنی مصروفیت کے ذریعے بجٹ کی بہتر جانچ کرسکتے ہیں۔

کانپور میں غیر قانونی سوئمنگ پول میں ڈوب کر نوجوان کی موت: تحقیقات شروع

سنیل باجپائی

کانپور۔ گہری تیرنے کی خواہش نے ایک اور نوجوان کی جان لے لی۔ اس کی موت غیر قانونی

سوئمنگ پول میں ڈوبنے سے ہوئی۔ ڈوبنے والا نوجوان 2 منٹ میں کئی بار پانی کے اوپر آیا اور گھبرا گیا۔ لیکن پول میں پارٹی کرنے والے دوستوں نے توجہ نہیں دی۔ دوستوں کو شک ہوا تو وہ اسے سوئمنگ پول سے باہر لے گئے لیکن تب تک جسم بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ اطلاع ملنے پر چکیری پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعہ کے بارے میں موصول اطلاع کے مطابق یشودا نگر کے رہنے والے اکھلیش سنگھ (24) میونسپل کارپوریشن میں ٹھیکیدار تھے۔ والد شیلیندر سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کے وقت وہ دوستوں کے ساتھ سنگوان کے واٹروال سوئمنگ پول میں پارٹی کرنے گئے تھے۔ سب دوستوں نے سب سے پہلے وہاں پارٹی کی۔ اس کے بعد وہ سوئمنگ پول میں نہانے لگے۔ اس دوران اچانک اس کا بیٹا پانی میں ہاتھ پیر ہلانے لگا۔ وہ آہستہ آہستہ پانی کے اندر جانے لگا۔ دوستوں کا خیال تھا کہ وہ لطف اندوز ہو رہا ہے۔ سب دوست مزے کرنے لگے۔ 2 منٹ کے اندر وہ پانی میں ڈوب گیا۔ وہ مر گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے حفاظتی اقدامات کے حوالے سے قوانین کے خلاف سوئمنگ پول چلانے کے معاملے کی بھی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ وہیں اس واقعہ کو لے کر متوفی کے اہل خانہ میں بھی کہرام برپا ہے۔

ڈی ایم کم الیکشن آفیسر انچارج کی صدارت میں سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کے ساتھ اہم میٹنگ

الیکشن سے متعلق اہم ہدایات کی محکمانہ مکتوب کی کاپیاں سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کو دستیاب کرائی گئی

ارریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) ضلع الیکشن آفیسر انچارج کم ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں منگل کو تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے صدر/سکریٹری/نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی۔ بتایا گیا کہ چیف الیکٹورل آفیسر بہار پٹنہ کی ہدایت کے مطابق تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی ہے جس میں الیکشن ڈپارٹمنٹ/آفس کی طرف سے کئے جارہے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی ہے۔ اس موقع پر موجود تمام نمائندوں کو ضلع الیکشن آفس اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی سطح پر آئندہ عام اسمبلی انتخابات 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور اہم ہدایات سے متعلق محکمانہ مکتوب کی کاپی دستیاب کرائی گئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے موصول ہونے والی ہدایات کی روشنی میں آئندہ خصوصی مختصر نظر ثانی کے دوران پیشگی نظر ثانی کی سرگرمیوں جیسے پولنگ سٹیشنوں کی ریشنلائزیشن کے لیے نئی عمارتوں کی نشاندہی وغیرہ کے لیے کارروائی کی جارہی ہے، اس کے تحت ووٹرز کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پولنگ سٹیشن کو ووٹوں کے معیار 20 کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ اگر کسی پولنگ سٹیشن کی تبدیلی وغیرہ میں کوئی اعتراض ہو تو ڈسٹرکٹ الیکشن آفس یا متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو آگاہ کیا جائے تاکہ بروقت چھان بین کر کے اعتراض کو دور کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں انتخابی فہرست میں رجسٹرڈ ووٹرز، وصول شدہ فارموں پر عمل درآمد، اعتراضات کے دعوے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ موجود تمام نمائندوں سے بی ایل اے کی تقرری کے لیے درخواست کی گئی اور انہیں آگاہ کیا گیا کہ وہ بی ایل اے کی تصویر اور موبائل نمبر وغیرہ سے متعلق محکمانہ ہدایات پر عمل کریں۔ اس کے علاوہ وہاں موجود تمام نمائندوں کو ماہانہ پلنگ ڈیٹا اپ لوڈ ہونے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے کیے جانے والے کاموں اور اس کے ساتھ ساتھ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر دیگر بنیادی سہولیات، رسائی کے راستوں وغیرہ کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اجلاس میں ڈپٹی الیکشن آفیسر سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اسی وقت، محکمہ جاتی رہنما خطوط کی روشنی میں، آج ضلع کے ای وی ایم وی وی پی اے ٹی گودام کا اندرونی معائنہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری انجنی کمار آئی پی ایس نے کیا۔ بتایا گیا کہ حال ہی میں ترمیم شدہ EVM FLC OK مشینوں کو آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے محفوظ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ ڈاکٹر رام بابو کمار کے ساتھ متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

کھیت سے نوجوان کی نعش برآمد، لواحقین کا قتل کا الزام

(بہار شریف محمد آفتاب) دیپ نگر تھانہ علاقہ کے دیوسرائی محلہ کے قریب ایک نوجوان کی

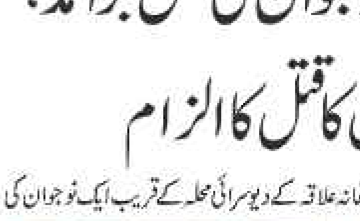

لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ گردن پر چوٹ کے نشانات ملنے کی وجہ سے اہل خانہ نے دوستوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ تاہم علاقے میں بات ہے کہ نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ یہاں آکر نشہ کرتا تھا۔ متوفی سورج کمار کا 19 سالہ بیٹا ہے جو مان پور تھانہ علاقہ کے بھوا اور تار گاؤں کے رہنے والے سارون مہاتو کا بیٹا ہے۔ نوجوان گریجویٹ پارٹ ون کا طالب علم تھا۔ متوفی کی ماں انجو دیوی جو صدر اسپتال کی آشا ورکر ہیں، نے بتایا کہ صبح اس کے گاؤں کے کچھ دوستوں نے اسے گھر سے بلایا اور لے گئے۔ شام کو تھانے سے ان کی خراب صحت کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد وہ ہسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ان کا ورژن یہ ہے کہ اس کے دوستوں نے اسے قتل کیا اور لاش کھیت میں پھینک دی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر جتیندر رام نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ معلوم ہو سکے گی۔

جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی شاندار بلے بازی نے انگلینڈ کی جیت کی امید جگائی

لیڈز، 24 جون (یواین آئی) جیک کرالی (ناٹ آؤٹ 42) اور بین ڈکٹ (ناٹ آؤٹ 64) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پہلے ٹیسٹ میچ کے پانچویں اور آخری دن انگلینڈ نے لنچ تک بغیر وکٹ گنوائے 117 رن بنا لیے اور اسے ہندوستان کے خلاف جیت کی جھلک نظر آرہی ہے۔ انگلینڈ کو ابھی جیت کے لیے 254 رن درکار ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے صبح کے سیشن میں کل کے 21 رن کے اسکور سے آگے کھیل شروع کیا۔ جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی گیند بازی حملے کا مقابلہ کیا اور رنز بھی جوڑے۔ لنچ تک انگلینڈ نے 30 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 117 رن بنا لیے اور ٹیم کے میچ جیتنے کی امید جگا دی۔ دن کے پہلے سیشن کے کھیل ختم ہونے کے بعد ٹیسٹ میچ کے آخری دن ابھی 66 اوورز کا کھیل باقی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں یشسوی جیسوال، کپتان شبھمن گل اور رشبھ پنت کی سنچریوں کی بدولت 471 رن کا اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں 465 رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں 364 رن بنائے اور اسے پہلی اننگز میں 7 رن کی برتری حاصل تھی۔

نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے پر آرتی سنگھ راؤ نے ملازم کی عزت افزائی کی

چنڈی گڑھ، 24 جون (یواین آئی) ہریانہ کی صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت آرتی سنگھ راؤ نے اتراکھنڈ میں منعقدہ نیشنل گیمز 2025 میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے والے ریاستی حکومت کے ملازم کرن کی عزت افزائی کی ہے۔ مسٹر کرن فی الحال وزیر صحت کے دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ شاندار کامیابی کے لیے انکی عزت افزائی کی گئی۔ ریاستی کھیلوں کی صلاحیت میں ان کے تعاون کی قدر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے انہیں تعریفی خط پیش کیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترمہ سنگھ راؤ نے کرن کی لگن اور کھیلوں کے جذبے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اس کامیابی نے نہ صرف صحت کے شعبے بلکہ پوری ہریانہ ریاست کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کھیلوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ کرن کی یہ کامیابی سرکاری خدمات میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو بھی کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔

چنڈی گڑھ، 24 جون (یواین آئی) ہریانہ کی صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت آرتی سنگھ راؤ نے اتراکھنڈ میں منعقدہ نیشنل گیمز 2025 میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے والے ریاستی حکومت کے ملازم کرن کی عزت افزائی کی ہے۔ مسٹر کرن فی الحال وزیر صحت کے دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ شاندار کامیابی کے لیے انکی عزت افزائی کی گئی۔ ریاستی کھیلوں کی صلاحیت میں ان کے تعاون کی قدر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے انہیں تعریفی خط پیش کیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترمہ سنگھ راؤ نے کرن کی لگن اور کھیلوں کے جذبے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اس کامیابی نے نہ صرف صحت کے شعبے بلکہ پوری ہریانہ ریاست کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کھیلوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ کرن کی یہ کامیابی سرکاری خدمات میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو بھی کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔

نوئیڈا میں کھیلی جائے گی پہلی یوپی پرو ہینڈ بال لیگ

لکھنؤ، 24 جون (یواین آئی) اتر پردیش میں پروفیشنل ہینڈ بال لیگ کا پہلا ایڈیشن اس سال دسمبر میں نوئیڈا میں منعقد کیا جائے گا۔ اتر پردیش ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دس روزہ 'یوپی پرو ہینڈ بال لیگ' میں کل 39 میچز کھیلے جائیں گے۔ ہینڈ بال ایسوسی ایشن انڈیا کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر آنند یشور پانڈے اور اتر پردیش ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو جنرل سیکریٹری امیت پانڈے نے منگل کو یہاں صحافیوں کو بتایا کہ لیگ کے پہلے ایڈیشن میں لکھنؤ، وارانسی، پریاگ راج، ایودھیا، میرٹھ اور نوئیڈا سمیت کل آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ہر ٹیم میں 18 کھلاڑی ہوں گے، جن میں سے 15 کھلاڑی اتر پردیش کے ہوں گے جبکہ دو کھلاڑی دیگر ریاستوں سے اور ایک کھلاڑی ٹیم مالک کی پسند کا ہوگا۔ فاتح ٹیم کو 10 لاکھ روپے، رنر اپ کو سات لاکھ روپے اور تیسرے و چوتھے مقام کی ٹیموں کو 2.5 لاکھ روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کھلاڑیوں کا انتخاب اکتوبر میں لکھنؤ میں ہونے والی نیلامی کے ذریعے کیا جائے گا۔ نیلامی میں تقریباً 120 کھلاڑی شامل ہوں گے اور بیس پرائس 20 ہزار روپے سے شروع ہوگا۔ ہر ٹیم کو 30 لاکھ روپے کا پرس ملے گا۔ یہ پوری لیگ 100 اسپورٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کی نگرانی میں ہوگی۔

دل کا دورہ پڑنے سے دلیپ دوشی کا انتقال

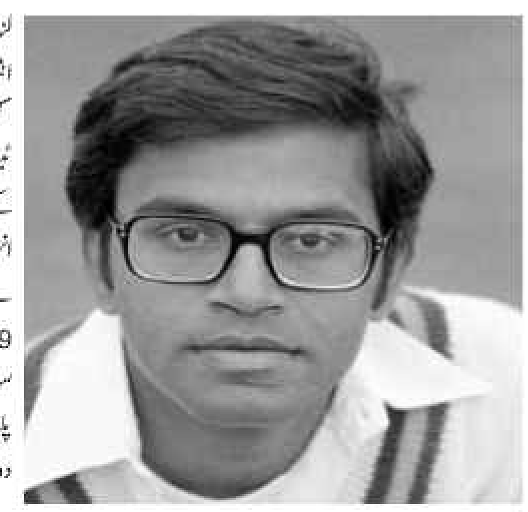

لندن 24 جون (یواین آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کالندی، بیٹا نین اور بیٹی وشاکھا ہیں۔ اپنے کرکٹ کیریئر کے بعد، دوشی ہندی کمنٹیٹر کے طور پر بہت مشہور تھے۔ دوشی نے ہندوستان کے لیے 33 ٹیسٹ میچوں میں 114 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے چھ بار پانچ وکٹیں لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 15 ون ڈے میچوں میں صرف 3.96 کی اکانومی کے ساتھ 22 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 238 فرسٹ کلاس کرکٹ میچوں میں 898 وکٹیں حاصل کیں۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے 43 مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کیں اور چھ بار ایک میچ میں 10 وکٹیں لینے کا کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے 1979 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور سوراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن نے دوشی کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دلیپ دوشی کی ایک تصویر شیئر کی اور لکھا، "بی سی سی آئی نے سابق ہندوستانی اسپنر دلیپ دوشی کے افسوسناک انتقال پر تعزیت کی ہے۔ ان کا لندن میں انتقال ہو گیا۔"

کرشمہ کو اداکاری وراثت میں ملی، مختلف اداکاراؤں کو شناخت دلائی

ممبئی 24 جون (یواین آئی) بالی ووڈ میں کرشمہ کپور کا ایک ایسی اداکارہ کے طور پر شمار کیا جاتا ہے جنہوں نے اداکاراؤں کو فلموں میں روایتی طور پر پیش کئے جانے کے طریقوں کو تبدیل کرنے کی طرف اپنی اداکاری سے ناظرین کے درمیان اپنی خاص شناخت بنائی۔ ممبئی میں 25 جون 1974 کو پیدا ہونے والی کرشمہ کو اداکاری کے فن وراثت میں ملی۔ ان کے والد رندھیر کپور اداکار جبکہ ماں ببیتا جانی مانی فلم اداکارہ تھیں۔ کرشمہ نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کیریئر کے آغاز سال 1991 میں آئی فلم 'پریم قیدی' سے کیا۔ نوجوان محبت کی کہانی پر بنی اس فلم میں ان کے ہیرو کے کردار ہریش نے نبھایا۔ فلم باکس آفس پر ہٹ ثابت ہوئی۔ ساتھ ہی کرشمہ کی اداکاری کو بھی سراہا گیا۔ فلم 'پریم قیدی' کی کامیابی کے بعد کرشمہ نے پولیس آفیسر، جگر، اناڑی، انداز اپنا اپنا، دلارا جیسی سپر ہٹ فلموں میں بھی اداکاری کی۔ ان فلموں کو ناظرین نے پسند تو کیا لیکن کامیابی کا کریڈٹ بجائے ان کے فلم اداکاروں کو دیا گیا۔ کرشمہ کی قسمت کا ستارہ سال 1996 میں آئی فلم راجہ ہندوستانی سے چمکا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کے طور پر عامر خان تھے۔ بہترین نغموں، موسیقی اور اداکاری سے سجی اس فلم کی کامیابی نے کرشمہ اسٹار کے طور پر قائم کر دیا۔

پالمیراس کی انٹر میامی فیفا کلب ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ یقینی

فلوریڈا، 24 جون (یواین آئی) انٹر میامی نے لیونل میسی فیفا کلب ورلڈ کپ میں پالمیراس کے ساتھ 2-2 سے ڈرا کھیل کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی۔ انٹر میامی نے پیر کو کھیلے گئے میچ میں پہلے ہاف کے 16ویں منٹ میں ٹیڈیو الینڈے کے گول سے پالمیراس پر ابتدائی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد لوئس سواریز نے 65ویں منٹ میں گول کر کے اسکور دگنا کر دیا، لیکن میچ کے آخری منٹوں میں میامی کی جانب سے دو گول کھانے کی وجہ سے میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ ناک آؤٹ مرحلے میں انٹر میامی کا مقابلہ یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین سے ہوگا۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے ہرایا

کیوبل، 24 جون (یواین آئی) کپتان ہیلی میتھیوز (65 رنز/ایک وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز بھی 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ جنوبی افریقہ کے 148 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 32 رنز پر اپنی دو وکٹیں گنوا دیں۔ کیانا جوزف (6) اور ریلیا گریمونڈ (5) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بلے بازی کرنے آئیں شمین کیمبل نے کپتان ہیلی میتھیوز کے ساتھ اننگ کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے 82 رنوں کی شراکت کر کے اپنی ٹیم کو فتح جیت کی دہلیز پر پہنچایا۔ 16ویں اوور میں ماریزان کپ نے اپنی ہی گیند پر شمین کیمبل کو کیچ آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کر دیا۔ کیمبل نے 38 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (42) رنز بنائے۔ 18ویں اوور میں سن لوس نے ہیلی میتھیوز کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کو بڑا جھٹکا دیا۔ ہیلی میتھیوز نے 50 گیندوں میں نو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (65) رنوں کی اننگ کھیلی۔ شینیل ہنری 11 گیندوں میں (20) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز نے 18.3 اوورز میں چار وکٹوں پر 148 رنز بنا کر چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ماریزان کپ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سن لوس اور اے کھاکا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ میچ میں 65 رنز بنانے اور ایک وکٹ لینے والے ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی میچ' اور سیریز میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پیر کی رات ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز بنائے۔ کپتان لورا وولفارٹ نے 24 گیندوں پر (28)، تجمن برٹس (20) اور سن لوس (13) نے رنز بنائے۔ میان اسمٹ نے 38 گیندوں میں سات چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے (59 ناٹ آؤٹ) رنز کی اننگ کھیلی۔ این ڈی کلارک (پانچ) رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کرشمہ رامہراک اور ایفی فلیچر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایس ہیکلر اور ہیلی میتھیوز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ٹیبل ٹینس کورٹ کا افتتاح، کھلاڑی کر سکیں گے باقاعدہ پریکٹس

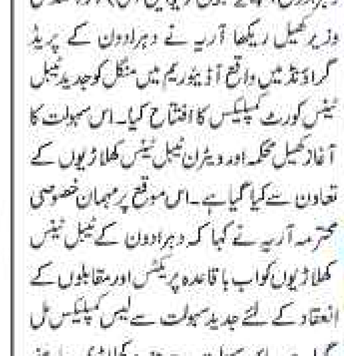

دہرادون، 24 جون (یواین آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں واقع آڈیٹوریم میں منگل کو جدید ٹیبل ٹینس کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس سہولت کا آغاز کھیل محکمہ اور ویٹرن ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی محترمہ آریہ نے کہا کہ دہرادون کے ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو اب باقاعدہ پریکٹس اور مقابلوں کے انعقاد کے لئے جدید سہولت سے لیس کمپلیکس مل گیا ہے۔ اس سہولت سے مزید کھلاڑی سامنے آئیں گے اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں اتراکھنڈ کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا۔ محترمہ آریہ نے بتایا کہ پہلے یہ ہال بیڈمنٹن کورٹ تھا، بعد میں بیڈمنٹن کو نئے ملٹی پرپز ہال میں منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد کھیل محکمہ نے اس ہال کو جوڈو اور ٹیبل ٹینس کے لیے تیار کیا۔ اب یہاں جوڈو کے ساتھ ساتھ ٹیبل ٹینس کی چھ ٹیبلیں نصب کی گئی ہیں، جن پر صبح کے وقت ویٹرن کھلاڑی اور شام میں بچے و نوجوان پریکٹس کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع کھیل افسر رویندر بھنڈاری، گریش چھابڑا، پریتی چھابڑا، دیویندر کانڈپال، وجے کمار اگروال، انجلی اگروال وغیرہ بھی موجود رہے۔

امپائر کے فیصلے پر اختلاف ظاہر کرنے پر پنت کی سرزنش

International
Cricket Council

لیڈز، 24 جون (یواین آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کی، انگلینڈ کے ساتھ جاری پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن امپائر کے فیصلے پر ناراضی کا اظہار کرنے پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے سرزنش کی گئی۔ یہ واقعہ انگلینڈ کی اننگز کے 61ویں اوور میں اس وقت پیش آیا جب ہیری بروک اور بین اسٹوکس بیٹنگ کر رہے تھے۔ پنت کو گیند کے بارے میں امپائروں سے بحث کرتے دیکھا گیا۔ جب امپائروں نے گیند کو گیج سے چیک کرنے کے بعد گیند تبدیل کرنے سے انکار کیا تو پنت نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے امپائروں کے سامنے گیند کو زمین پر پھینک دیا۔ پنت کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ میدان میں اس طرح کے رویے کے لیے پنت کی سرزنش کی گئی۔ گزشتہ دو سال میں ان کا یہ پہلا واقعہ ہے، جس کے لیے پنت کے نظم وضبط کے ریکارڈز میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے جاری کردہ بیان میں کہا، "پنت کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے نافذ ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.8 کی خلاف ورزی کرتے پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر اختلاف سے متعلق ہے۔"

کیکمینووچ کو شکست دے کر ایوانس لیکس ایسٹ بورن اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

لندن، 24 جون (یواین آئی) برطانیہ کے ڈین ایوانس نے لیکس ایسٹ بورن اوپن میں سربیا کے میومیر کیکمینووچ کو شکست دے کر اپنا کامیاب سفر جاری رکھا۔

وائلڈ کارڈ انٹری کے طور پر کھیلنے والے 35 سالہ ایوانس نے دو گھنٹے نو منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں دنیا کے 49ویں نمبر کے کیکمینووچ کو 3-6، 6-4، 6-4 سے ہرا کر دوسرے دور میں جگہ بنائی۔ کیکمینووچ نے پہلے سیٹ میں دو مرتبہ ایوانس کی سروس توڑی، لیکن دوسرے سیٹ میں برطانوی کھلاڑی نے شاندار واپسی کی اور تیسرے سیٹ میں بھی کامیابی حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ اب اگلے دور میں ایوانس کا مقابلہ امریکہ کے دوسرے سیڈ ٹامی پال سے ہوگا۔

مدن موہن کی دھن کے بدلے نوشاد اپنی موسیقی کا پورا خزانہ لٹا دینے کو تیار تھے

ممبئی 24 جون (یواین آئی) ہندی فلموں کے مشہور موسیقار مدن موہن کے ایک نغمہ 'آپ کی نظروں نے سمجھا پیار کے قابل مجھے، دل کی اے دھڑکن ٹھہر جا مل گئی منزل مجھے' کی طرف سے موسیقی کے شہنشاہ نوشاد اس قدر متاثر ہوئے تھے کہ انہوں نے مدن موہن سے اس دھن کے بدلے اپنی کی موسیقی کا پورا خزانہ لٹا دینے کی خواہش ظاہر کر دی تھی۔ مدن موہن کوہلی کی پیدائش 25 جون 1924 کو ہوئی۔ ان کے والد رائے بہادر چنی لال فلم کاروبار سے منسلک تھے اور بمبئی ٹاکیز اور فلمستان جیسے بڑے فلم اسٹوڈیو میں پارٹنر تھے۔ گھر میں فلمی ماحول ہونے کی وجہ سے مدن موہن بھی فلموں میں کام کر کے بڑا نام کمانا چاہتے تھے لیکن اپنے کے والد کے کہنے پر انہوں نے فوج میں بھرتی ہونے کا فیصلہ کر لیا اور دہرہ دون میں ملازمت شروع کر دی۔ کچھ دنوں بعد ان کا تبادلہ دہلی ہو گیا، لیکن کچھ وقت کے بعد ان کا دل فوج کی نوکری سے بھر گیا اور وہ فوج چھوڑ کر لکھنؤ آگئے اور ریڈیو کے لیے کام کرنے لگے۔ ریڈیو میں ان کی ملاقات موسیقی کی دنیا سے وابستہ استاد فیاض خان، استاد علی اکبر خان بیگم اختر اور طلعت محمود جیسی جانی مانی شخصیات سے ہوئی جن سے وہ کافی متاثر ہوئے اور ان کا رجحان موسیقی کی جانب ہو گیا۔ اپنے خواب کو نئی شکل دینے کے لئے مدن موہن لکھنؤ سے ممبئی آگئے۔

سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی جنہوں نے اپنے فن سے سچا پیار کیا

لندن 24 جون (یواین آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی کا کل 23 جون کو لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، دوشی کا انتقال دل کی تکلیف کے باعث ہوا۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ دوشی ڈومیسٹک سرکٹ میں اپنے دور کے سب سے زیادہ قابل اسپنرز میں سے ایک تھے۔ اسٹار اسپنر اور ہندوستانی کرکٹ کے گمنام ہیروز میں سے ایک، دلیپ دوشی نے بطور بزنس مین بڑی کامیابی حاصل کی۔ دوشی ہندستان کے ان چار کرکٹرز میں سے ایک تھے جنہوں نے 30 سال کی عمر کے بعد ڈیبیو کیا اور 100 سے زیادہ وکٹیں لیں۔ یہ ان کی بہترین گیند بازی کا ایک نمونہ کہا جا سکتا ہے۔ دوشی کے کرکٹ کیریئر کا تذکرہ اس وقت تک ادھورا رہے گا جب تک ناٹنگھم شائر اور وارکشائر کے ساتھ ان کے کاؤنٹی کے میچوں کا ذکر نہ کیا جائے کیونکہ ان میچوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ایک ذہین اور صبر آزما گیند باز، دوشی انتہائی پرسکون ٹریکس پر بھی موثر رہے۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ 1979 میں کھیلا، جب وہ 32 سال کے تھے۔ لیکن بدقسمتی سے وہ 70 کی دہائی میں کھیلے، جب ہندوستان کے پاس ای اے ایس پرسنا، بشن سنگھ بیدی، بھگوت چندر شیکھر اور وینکٹا راگھون جیسے کھلاڑی تھے۔ ان کی پہلی بیرون ملک سیریز 1980 میں آسٹریلیا کے خلاف تھی جو نتیجہ خیز رہی۔ سڈنی میں بڑی شکست کے بعد ہندستان نے ایڈیلیڈ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جہاں کھیل کا اختتام تناؤ سے ڈرا پر ہوا۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں برسوں کی محنت کے بعد جب دوشی نے 31 سال کی عمر میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تو انھیں ایک بڑے چیلنج کا سامنا تھا۔ یہ ستمبر 1979 تھا، اور انہیں بشن سنگھ بیدی کی جگہ لینا پڑی، جو 1979 کے اوول ٹیسٹ کا حصہ تھے، جو ہندستان نے تقریباً جیت لیا تھا، لیکن وہ ہندستان کے کھیلے گئے اگلے ٹیسٹ میں نہیں تھے اگر ہندوستان کی کرکٹ کی تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو بہت سے ایسے کرکٹرز نظر آئیں گے جنہیں اتنی شہرت اور پہچان نہیں ملی جس کے وہ حقدار تھے۔ گجرات کے راجکوٹ میں 22 دسمبر 1947 کو ایک ایسے ہی کرکٹ کھلاڑی کی پیدائش ہوئی جس کا کرکٹ کا کیریئر بھلے ہی صرف چار برسوں پر محیط رہا ہو لیکن وہ ایک ایسا کھلاڑی تھا جو ہندوستان میں ڈیبیو سے پہلے ہی بین الاقوامی سطح کا اسٹار بن چکا تھا۔ جی ہاں، دلیپ رسک لال دوشی، ہندستانی ٹیم میں بائیں ہاتھ کے بلے باز اور سلو لیفٹ آرم آرتھوڈوکس گیند باز تھے۔ جنہوں نے ٹیم انڈیا کے علاوہ بنگال، ہرٹ فورڈ شائر، ناٹنگھم شائر، سوراشٹر اور وارکشائر جیسی ٹیموں کے لئے کرکٹ کھیلی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی نے ایران اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا

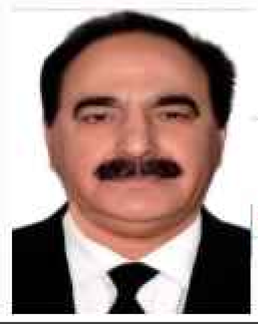

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی، سفارتی عالمی امن سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے ایران اور اسرائیل کے مابین حال ہی میں اعلان کردہ جنگ بندی کے معاہدے کی دلی منظوری کا اظہار کیا ہے، جس میں اسے جاری تنازعہ کو روکنے اور محفوظ رکھنے والی قیمتی انسانی زندگیوں کو روکنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ آج جاری کردہ ایک بیان میں، ایڈووکیٹ پٹنوی نے اس ترقی کی اہمیت پر زور دیا کہ اس سے مزید نقصان کو روکنے اور خطے میں امن کو فروغ دینے میں اس ترقی کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ یہ جنگ بندی جنگ کو روکنے اور انسانی وسائل کے تباہ کن نقصان کو کم کرنے کے لئے ایک مثبت اور حوصلہ افزا علامت ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے کہا کہ یہ بات چیت اور مفاہمت کی راہ ہموار کرتا ہے، جو مشرق وسطی میں دیرپا امن کے لئے ضروری ہیں۔ انہوں نے اس معاہدے کی سہولت میں ان کے اہم کردار کے لئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ساتھ دوسرے رہنماؤں اور ثالثوں کے ساتھ بھی ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان تمام افراد کا ان کی انتھک کوششوں اور اس جنگ بندی کو حاصل کرنے میں سفارتی مداخلت کے لئے مخلصانہ طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کی امن سے وابستگی قابل ستائش ہے اور اس خطے کی امید کی روشنی کے طور پر کام کرتی ہے۔" ایڈووکیٹ پٹنوی نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کی شرائط کا احترام کرے اور بنیادی امور میں پائیدار حل کی طرف کام کرے۔ انہوں نے یہ یقینی بنانے کے لئے مستقل بین الاقوامی حمایت کا مطالبہ کیا کہ جنگ بندی سے معنی خیز مذاکرات اور دونوں ممالک کے لئے ایک روشن مستقبل کا باعث بنے۔

ریلوے نے مسافروں کے کرایوں میں اضافے کی تیاری کرلی

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے کے طویل فاصلے کے مسافروں کے کرایوں میں یکم جولائی سے معمولی اضافہ ہوسکتا ہے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ہندوستانی ریلوے نے میل ایکسپریس ٹرینوں کے سلیپر کلاس کے کرایوں میں ایک پیسہ فی کلومیٹر اور ایئر کنڈیشنڈ کلاسوں میں دو پیسے فی کلومیٹر تک کے کرایوں میں یکم جولائی سے اضافہ کرنے کی تیاری کرلی ہے 500 کلومیٹر تک کے لیے کوئی اضافہ نہیں ہے جبکہ 500 کلومیٹر سے زیادہ کی دوری کے لیے کرایوں کی شرح میں آدھا پیسہ فی کلومیٹر بڑھائے جانے کی تجویز ہے۔ اسی طرح مضافاتی اور ماہانہ پاس یا ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اس سے قبل ریلوے کے مسافر کرایوں میں سال 2014 میں اضافہ کیا گیا تھا، تمام کلاسز کے مسافر

کرایوں میں 14.2 فیصد اور مال بردار کرایوں میں 6.5 فیصد اضافہ کیا گیا تھا جس کا اطلاق اسی سال 25 جون سے ہوا۔ سال 2019 میں میل ایکسپریس ٹرینوں میں غیر محفوظ کلاس کے مسافروں کو 2 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ کیا گیا تھا۔ سلیپر کلاس کے کرایوں میں 2 پیسے اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں بھی 2 پیسے اضافہ کیا گیا ہے۔ عام ٹرینوں کے سیکنڈ کلاس کے کرائے میں 01 پیسے فی کلومیٹر اور سلیپر کلاس کے کرائے میں بھی 01 پیسے اضافہ کیا گیا تھا۔ جبکہ فرسٹ کلاس کے کرایہ میں ایک پیسے کا اضافہ کیا گیا تھا۔ تمام ایئر کنڈیشنڈ کلاسز میں 04 پیسے فی کلومیٹر کا یکساں اضافہ کیا گیا۔ یہ اضافہ جنوری 2020 سے لاگو کیا گیا تھا۔

ای پی ایف او نے آٹو سیٹلمنٹ کی حد پانچ لاکھ تک بڑھادی

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے اپنے صارفین کے لیے آٹو سیٹلمنٹ کے ذریعے پروویڈنٹ فنڈ کے جمع کردہ رقم سے ایڈوانس رقم نکالنے کی حد کو ایک لاکھ روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کر دیا ہے۔ ای پی ایف او کے ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ کووڈ کے عہد کے دوران ایک لاکھ روپے تک کے پیشگی دعوے کے لیے آٹو سیٹلمنٹ کی سہولت شروع کی گئی تھی، جسے اب بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس سے لاکھوں صارفین کو فائدہ ہوگا۔ ای پی ایف او نے سب سے پہلے کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران اراکین کی مالی مدد کے لیے یہ سہولت شروع کی تھی۔ بعد میں اسے بیماری، تعلیم، شادی اور رہائش جیسی ضروریات تک بڑھا دیا گیا۔ حال ہی میں ای پی ایف او نے اپنی خدمات کو تیز، شفاف اور عوام دوست بنانے کے لیے کئی اصلاحات کی ہیں۔ ان میں اپنے گاہک کو جاننا، غلطی کی اصلاح کے عمل کو آسان بنانا وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ممبر کو اپنے پروفائل کو بہتر بنانے کے لیے آجر اور ای پی ایف او پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ عمل بغیر کسی انسانی مداخلت کے دعووں کو تیزی سے اور شفاف طریقے سے طے کرتا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں ای پی ایف او نے آٹو سیٹلمنٹ کے ذریعے ریکارڈ 2.34 کروڑ ایڈوانس کلیمز کا تصفیہ کیا ہے، جو پچھلے سال 2023-24 کے 89.52 لاکھ دعووں سے 161 فیصد زیادہ ہے۔ مالی سال 2023-24 میں 31 فیصد پیشگی دعوے آٹو سیٹلمنٹ کے ذریعے طے کیے گئے۔ مالی سال 2024-25 میں یہ تعداد بڑھ کر 59 فیصد ہوگئی۔ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025-26 کے پہلے ڈھائی مہینوں میں ای پی ایف او نے آٹو سیٹلمنٹ کے ذریعے 76.52 لاکھ دعووں کا تصفیہ کیا ہے، جو اب تک کے تمام پیشگی دعووں کا 70

بی جے پی نے وزیر پور میں بلڈوزر چلاکر 350 کچی آبادیوں کو بے گھر کیا: اے اے پی

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ منگل کو دہلی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے 350 جھگی آبادیوں کو ان کے گھروں پر بلڈوزر چلا کر بے گھر کر دیا ہے۔ اے اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے وزیر اعلی ریکھا گپتا سے پوچھا کہ یہ بتائیں کہ ان 350 جھگی آبادیوں کو مکان کہاں سے دیا گیا؟ بی جے پی نے جہاں جھگی، وہاں مکان کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج پوری دہلی میں جھگی بستیاں گرائی جارہی ہیں۔ وزیر پور میں بھی سینکڑوں خاندان بے گھر ہوگئے ہیں۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ جھگی آبادیوں کا مطالبہ ہے کہ پہلے ان کے لیے مکان بنائے جائیں اور پھر جھگی بستیوں کو گرایا جائے، لیکن ایک بھی مکان نہ دینے کے باوجود دہلی کے کئی علاقوں میں جھگی بستیاں گرائی جارہی ہیں۔ صرف وزیر پور ہی نہیں، بی جے پی حکومت نے اوکھلا کی جھگی آبادیوں، بارا پولا کے مدراسی کیمپ، اینڈریوز گنج کے خلاف بھی کارروائی کی۔ بوانا روہنی سیکٹر-22 میں پہلے 300 جھگی بستیوں کو جلایا گیا اور پھر جھگی بستیوں کو مکمل طور پر صاف کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلی روزانہ جھوٹ بولتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ان کی حکومت ایک بھی جھگی بستی کو گرانے نہیں دے گی، لیکن حقیقت میں ہر روز سینکڑوں جھگی بستیاں کھلے عام منہدم ہورہی ہیں۔ وہیں، عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے سنجیو جھا نے کہا کہ انتخابات کے دوران بی جے پی کے بڑے لیڈران جھگی بستیوں کا دورہ کرتے تھے اور بڑے بڑے وعدے کرکے چلے گئے تھے۔ دہلی کے وزیر اعلی بھی ہر روز یہ دعوی کرتی ہیں کہ کہیں کوئی جھگی بستی نہیں گرائی جارہی ہے۔ آج وہ وزیر اعلی کو دکھانا چاہتے ہیں کہ کس طرح وزیر پور میں جھگی بستیاں گرائی جارہی ہیں۔

کانگریس نے امریکی ٹریول ایڈوائزری پر سخت اعتراض ظاہر کیا

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) کانگریس نے ہندوستان سے متعلق امریکی ٹریول ایڈوائزری پر مرکزی حکومت کی خاموشی پر سخت اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ معاملہ امریکہ کے ساتھ اٹھایا جانا چاہئے کانگریس کی ترجمان اور ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کی صدر سپریا سرینیت نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ نے ہندوستان کا سفر کرنے والے امریکی شہریوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جو انتہائی قابل اعتراض ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اس پر کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا ہے جس کے دور رس نتائج نکل سکتے ہیں۔ امریکا نے گزشتہ ہفتے اپنے شہریوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی تھی جس میں ہندوستان کے بارے میں احتیاط کرنے کو کہا گیا تھا۔ خواتین سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ سفر کے دوران تنہا نہ رہیں۔ ایڈوائزری میں امریکی سرکاری ملازمین سے کہا گیا ہے کہ وہ ہندوستان کا سفر کرنے سے پہلے پیشگی اجازت لیں۔ محترمہ شری نیت نے اس پیش رفت پر مرکزی حکومت کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کے ملک کے لیے دور رس نتائج ہوں گے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے کہا کہ وہ اس معاملے کو امریکی حکومت کے ساتھ اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے ملک کے لیے ایسا کوئی مشورہ نہیں دیا گیا جو دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے لیکن ایسا مشورہ ہندوستان کے لیے دیا گیا ہے جو دنیا کی چوتھی بڑی معیشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مودی حکومت کی ایک اور سفارتی ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشورہ نہ صرف عالمی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی شبیہ اور ساکھ کو بری طرح متاثر کرے گا بلکہ ملک میں سیاحت اور سرمایہ کاری کو بھی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خارجہ پالیسی کی سنگین ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو ملک کو درپیش خواتین کی حفاظت سمیت کچھ سنگین مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔